کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت
Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد 18 | پیر | 05 اکتوبر 2026ء | 24 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 486

بلوچستان کا نوجوان موقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو وورلڈ ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے خواتین ٹیچرز میں ایوارڈ تقسیم کررہے ہیں

بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، زرک خان مندوخیل

صوبے میں امن وامان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اے این پی کے رکن بلوچستان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل ،(بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

صدر و وزیراعظم کا ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

امن واستحکام کیلئے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے، صدر زرداری

بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، شہباز شریف

خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے، سیکیورٹی فورسز دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ملک میں امن واستحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ اتوار کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت و آپریشن کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ صدر مملکت نے کہا کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)



آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ژوب دورے کے موقع پر پولیس دربار سے خطاب کررہے ہیں

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں، سپیکر قومی اسمبلی

دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، سردار ایاز صادق کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ڈی آئی خان میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ خارجی دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہیں۔ اتوار کو قومی اسمبلی سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق سردار ایاز صادق نے 8 خارجی دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کے خاتمنا گزیر ہے، دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

نئی حکومت کو تھوڑا وقت دیں، پونچھ کی غیر یقینی صورتحال کا پرامن حل نکالیں گے: صدر آزاد کشمیر

احتجاج کرنے والے ہمارے اپنے ہیں، مسائل کا جلد حل نکالیں گے، صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان

اسلام آباد (این این آئی) صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان نے کہا ہے کہ نئی حکومت کو تھوڑا وقت دیں، عوامی مسائل حل ہوں گے۔ ایک بیان میں ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان نے کہا کہ پونچھ کی غیر یقینی صورتحال کا پرامن حل نکالیں گے، احتجاج کرنے والے ہمارے اپنے ہیں، مسائل کا جلد حل نکالیں گے۔ انہوں نے عوام سے مخاطب ہوکر کہا کہ نئی حکومت کو تھوڑا وقت دیں، عوامی مسائل حل ہوں گے، پہلے (بقیہ 37 .صفحہ 3 پر)

پولیس کے شہداء ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ژوب (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف مذاکرات میں پیشرفت، حکومت نے وفد کیساتھ ڈسکوز کی نجکاری کا پلان اور ٹائم لائن شیئر کردیا

پہلے مرحلے میں فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا منصوبہ، نجی ٹی وی کی رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزہ مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے، حکومت نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا پلان اور ٹائم لائن بھی آئی ایم ایف سے شیئر کردی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری مارچ 2027 تک مکمل کرنیکا منصوبہ ہے۔

مسلم لیگ (ن) میں خواتین کو اہم مقام حاصل ہے

اور پارٹی خواتین کی سیاسی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے مواقع فراہم کررہی ہے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ خواتین ملک کی آبادی کا بڑا حصہ ہیں، سیاسی عمل میں ان کی بھرپور شرکت کے بغیر معاشرے کی مکمل نمائندگی ممکن نہیں، مسلم لیگ (ن) خواتین کو سیاسی، تنظیمی اور فیصلہ سازی کے عمل میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کررہی ہے، نئی شامل ہونے والی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی والے یوٹرن لینے کے ماہر ہیں، کسی ایک بات پر قائم نہیں رہتے، عطا تارڑ

پی ٹی آئی کو اپنی پالیسی کے بارے میں واضح فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ یا افغانستان کے ساتھ کھڑی ہے، وزیراطلاعات ونشریات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی والے یوٹرن لینے کے ماہر ہیں، کسی ایک بات پر قائم نہیں رہتے، پی ٹی آئی کو اپنی پالیسی کے بارے میں واضح فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ یا افغانستان کے ساتھ کھڑی ہے، یہ لوگ اپنی دوغلی پالیسی ترک کرنے کو تیار نہیں، حکومت کسی کو بھی ملک میں امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران پاکستان تحریک انصاف پر تنقید کرتے ہوئے عطا تارڑ نے کہا کہ پی ٹی آئی کو اپنی پالیسی کے بارے میں واضح فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے یا افغانستان کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ اپنی دوغلی پالیسی ترک کرنے کو تیار نہیں۔ وزیراطلاعات نے (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

ہماری قومی اسمبلی میں نمائندگی ژوب، شیرانی اور قلعہ سیف اللہ کے عوام کی تاریخی اور بھرپور حمایت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے

حالانکہ دو سال تک ہماری نمائندگی کو مختلف حربوں کے ذریعے روکے رکھا گیا

ژوب (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ژوب کے مختلف علاقوں میں شمولیتی و عوامی اجتماعات منعقد ہوئے، جن میں کوشک غر عبدالرحیم زئی کے شمولیتی پروگرام سپیپارٹی چیئرمین رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ، سینیٹر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، نجیب کبزئی، حسین کبزئی، حاجی بازک، اللہ داد آدم زئی، ملک صاحب خان، شیخ ثناء الدین اور صدا افغان نے خطاب کیا۔

دہشتگردی کیخلاف جنگ کے معاملات پر مذاکرات ناکام ہوئے، طلال چوہدری

کے پی حکومت دہشت گردی کی جنگ میں نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد نہیں کرنا چاہتی، وزیر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ میں کے پی حکومت کی تعاون کی یقین دہانی کرانے میں ناکامی پر مذاکرات ناکام ہوئے۔ ایک انٹرویو میں طلال چوہدری نے کہا کہ کے پی حکومت دہشت گردی کی جنگ (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

ٹھیکیدار برادری کی حق تلفی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے ٹھیکے سرعام ہوٹلوں میں بیٹھ کر فروخت کئے جارہے ہیں جو ناقابل قبول ہیں

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ دارا خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو نے کہا ہے کہ ٹھیکیدار برادری کی حق تلفی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

مقبوضہ جموں وکشمیر میں قابض حکام کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے

یقین دہانیوں اور متعدد درخواستوں کے باوجود ہماری جائز شکایات کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے، مظاہرین

جموں (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں قابض حکام کی عوام دشمن پالیسیوں اور بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات کے خلاف احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق احتجاجی مظاہروں سے معاشرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات میں بڑھتی ہوئی مایوسی کی عکاسی ہوتی ہے جن کا کہنا ہے کہ یقین دہانیوں اور (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

عوامی مسائل کا بروقت ازالہ اور علاقائی ترقی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کا بروقت ازالہ اور علاقائی ترقی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے۔

عطا تارڑ نے خیبر پختونخوا حکومت کو دہشت گردی کے فروغ کی ذمے دار قرار دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے خیبر پختونخوا حکومت کو دہشت گردی کے فروغ کی ذمے دار قرار دے دیا۔ یہاں سے (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

مجوزہ قانون کو حتمی شکل دینے سے قبل مقامی ماہی گیروں اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو خصوصی اہمیت دی جائے گی

تاکہ ایسا قانون فریم ورک تشکیل دیا جائے کہ جو ماہی گیروں کے مفادات، سمندری وسائل کے تحفظ اور فشریز کے شعبے کی پائیدار ترقی کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کے زیر اہتمام مجوزہ بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 اور محکمہ فشریز میں اصلاحات سے متعلق اہم مشاورتی اجلاس گوادر میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت قائمہ کمیٹی کے چیئرمین امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کی۔

مذاکرات خیبر پختونخوا حکومت کے مرکز کے ساتھ انسداد دہشتگردی تعاون کے طے شدہ ڈرافٹ پر دستخط سے انکار کے باعث ناکام ہوئے

مسلسل تبدیلیوں کے باوجود ہماری تمام ٹیموں نے مذاکرات پر توجہ برقرار رکھی

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے گزشتہ شب پاکستان تحریک انصاف کے حوالے سے کہا ہے کہ مذاکرات (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، کالج میں طالبہ کی ہنگامہ آرائی، وکیل سمیت دیگر افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

مقدمہ بجلی روڈ تھانے میں گرلز کالج کے چوکیدار محمد اکبر کی مدعیت میں ولید اور دیگر نامعلوم افراد کے خلاف درج کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) گلستان روڈ پر واقع گورنمنٹ گرلز کالج میں طالبہ (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

کنٹریکٹ اور SBK اساتذہ کے ساتھ ناانصافی ترک کی جائے

اساتذہ کی تنخواہوں سے بیسک پے کی کٹوتی اور ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2026 سے محرومی قابل افسوس ہے، پشتونخوا ایس او

چمن (این این آئی) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن نے ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تنخواہوں سے بیسک پے کی کٹوتی اور ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2026 سے محرومی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے اساتذہ کے ساتھ معاشی ناانصافی قرار دیا ہے۔ پشتونخوا ایس او ضلع چمن نے اپنے بیان میں کہا کہ ایس بی (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی نواز شریف سے ملاقات، اپوزیشن سے مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا گیا

وزیراعلیٰ مریم نواز بھی موجود تھیں، ملک میں امن وامان، معیشت سمیت مجموعی صورتحال پر بھی گفتگو کی گئی

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے جاتی امراء رائے ونڈ میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف سے ملاقات کر کے ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی بانی پی ٹی آئی لے کر آئے، خواجہ آصف

جن معصوم شہدا کی بات کی جارہی ہے، ان کی ملکیت لینے سے بھی انکار کیا جارہا ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی بانی پی ٹی آئی لے کر آئے اور وہ انہیں صوبے میں بسانے کے سب سے بڑے حامی تھے۔ ایک بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ جن معصوم شہدا کی بات کی جارہی ہے، فوجی شہدا کی بات تو رہنے دیں، کیا کسی ایک سویلین شہید کے گھر بھی فاتحہ کے لیے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی بانی پی ٹی آئی لے کر آئے، اسمبلی کی تقاریر اور میڈیا کا ریکارڈ اس بات کا گواہ ہے، ٹی وی پر ان سے اس معاملے پر مناظرہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مرکز سے اقتدار جانے کے بعد خیبر پختونخوا کے ہر وزیراعلیٰ نے وفاق پر حملہ کیا، جبکہ 9 مئی اس کے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)



کوئٹہ، سماجی وسیاسی کارکن رہنما ثناء درانی اور دیگر خواتین پریس کانفرنس کررہی ہیں

استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ وہ نئی نسل کی سوچ، کردار اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، ربابہ خان بلیدی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ وہ نئی نسل کی سوچ، کردار (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

مذاکرات کو کامیاب ہونا چاہیے تھا، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

حکومت مذاکرات کی ناکامی کی ذمہ داری اپوزیشن پر عائد نہ کرے، تحریک انصاف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے کہا ہے کہ حکومت مذاکرات کی ناکامی کی ذمہ داری اپوزیشن پر عائد نہ کرے اور یہ بتائے عمران خان تک فوری رسائی (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

بھارت نے جموں وکشمیر کو اس کے باشندوں کے لیے جہنم بنا دیا، حریت کانفرنس

بھارتی فورسز اور ایجنسیاں مقبوضہ علاقے میں ہر عمر اور ہر جنس سے تعلق رکھنے والے کشمیریوں بالخصوص نوجوانوں کو نشانہ بنا رہی ہیں

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے علاقے کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی فورسز اور ایجنسیاں مقبوضہ علاقے میں ہر عمر اور ہر جنس سے تعلق رکھنے والے کشمیریوں بالخصوص نوجوانوں کو نشانہ بنا رہی ہیں، کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی حریت (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے نہیں دیا جائے گا، رانا ثناء اللہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ فی الحال مذاکرات کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے نہیں دیا جائے گا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ کسی بھی قسم کے انتشار کو قانون کی طاقت سے روکا جائے گا۔

وزیراعظم کی نواز شریف سے ملاقات، حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات پر گفتگو

شہباز شریف کی وزیر داخلہ سے ہونے والی ملاقات اور پی ٹی آئی لانگ مارچ کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال

لاہور (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کی جاتی امرا میں صدر مسلم لیگ ن میاں محمد نواز شریف سے ملاقات ہوئی جس ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شہباز شریف نے میاں نواز شریف کو حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے وزیر داخلہ سے ہونے والی ملاقات اور پی ٹی آئی لانگ مارچ کے حوالے سے تفصیلی گفتگو بھی کی۔ نواز شریف سے ملاقات ختم ہونے کے بعد وزیراعظم شہباز شریف جاتی امرا سے واپس روانہ ہوئے ذرائع کے مطابق ملاقات دو سے تین گھنٹے جاری رہی۔

حکومت سے مذاکرات میں عمران خان سے ملاقات کا معاملہ حل نہیں ہوسکا، علامہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگئے جس کے بعد مذاکراتی ٹیمٹی کے ارکان اسپیکر چیمبر سے چلے گئے۔ مذاکرات کے بعد حکومتی وفد نے میڈیا سے گفتگو کی، مشیر وزیراعظم اور حکومتی مذاکرات وفد میں شامل رانا ثناء اللہ نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے کو تیار نہیں، صوبائی حکومت دہشتگردی کے حوالے سے اپنی آئینی ذمہ داری ادا کرے، کے پی حکومت دہشت گردی کیخلاف جنگ میں اپنا کردار (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد، وزارت اطلاعات نشریات اور سی ڈی اے کے باہمی اشتراک سے اسلام آباد میں یادگار فتح کی رونمائی تقریب کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو

مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ انسداد دہشتگردی اقدامات پر دونوں فریقین کے درمیان اختلاف تھا، سلمان اکرم راجہ

دہشتگردی کے خلاف پالیسیوں اور اقدامات کو مقامی آبادی کی حمایت حاصل ہونی چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سلمان اکرم راجا نے حکومتی ٹیم اور پی ٹی آئی-ٹی ٹی اے پی ٹیم کے درمیان مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ بتاتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ انسداد دہشتگردی اقدامات پر دونوں فریقین کے درمیان اختلاف تھا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر سلمان (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

پاکستان کو آگے بڑھانے کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، رانا تنویر حسین

ملک کی ترقی کسی ایک صوبے حکومت یا سیاسی جماعت کی نہیں سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر

نارنگ منڈی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے غذائی تحفظ و ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو آگے بڑھانا ہے تو پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، پاکستان کی ترقی کسی ایک صوبے حکومت یا سیاسی جماعت کی نہیں بلکہ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

کوئٹہ، کچلاک یارڈ میں جناح پیپلز ٹرین کا انجن پٹڑی سے اتر گیا

ابتدائی طور پر انجن کے پٹڑی سے اترنے کی وجہ فش پلیٹ کی چوری بتائی جارہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے کچلاک یارڈ میں شنٹنگ کے دوران جناح پیپلز ٹرین کا انجن پٹڑی سے اتر گیا، ریلوے حکام کے مطابق انجن نمبر 5120 لائن نمبر (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

مذاکرات کے آخری مرحلے میں کے پی حکومت نے اپنے وعدوں سے انکار کردیا، وزیر داخلہ

کے پی حکومت 72 گھنٹوں میں تحریری معاہدہ اور عملدرآمد منصوبہ جمع کرانے پر رضامند ہوئی تھی، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ گزشتہ رات مذاکرات کے آخری مرحلے میں خیبر پختونخوا حکومت نے اپنے وعدوں سے انکار کردیا۔ ایک بیان میں وزیر داخلہ نے کہا کہ کے پی حکومت 72 گھنٹوں میں تحریری معاہدہ اور عملدرآمد آمدی منصوبہ جمع کرانے پر رضامند ہوئی تھی جبکہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر پولیس ایکٹ 2026 پر نظرثانی پر بھی اتفاق کیا گیا تھا۔ محسن نقوی نے کہا کہ معاہدے کے تحت صوبے میں دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانوں اور آزادانہ نقل وحرکت کا خاتمہ، ٹی ٹی پی، ٹی ٹی اے اور دیگر تمام دہشت گرد گروہوں کی واضح مذمت اور انسداد دہشت گردی کی صوبائی ذمہ داری قبول کرنا شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ کے پی حکومت نے مسلح افواج سے تعاون (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے 10 نوجوانوں کو ہر سال دنیا کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس دینے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے دنیا بھر کی 100 سے زائد جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت بیرونِ ملک پی ایچ ڈی اسکالرشپس کا اعلان کیا گیا ہے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق بلوچستان سے ہر سال 10 باصلاحیت امیدواروں (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو وورلڈ ٹیچرز ڈے کے موقع پر لیاقت علی ہزارہ یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

تجارتی خسارے میں اضافہ توجہ طلب، برآمدی معیشت کو مضبوط بنانا ہوگا، عبدالقادر

برآمدات میں بہتری خوش آئند، حکومت پیداواری لاگت میں کمی اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی پر توجہ دے، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ برآمدات میں بہتری خوش آئند ہے، تاہم ملکی تجارتی خسارے میں اضافہ سنجیدہ توجہ اور مؤثر معاشی اقدامات کا متقاضی ہے۔ حکومت کو برآمدی صنعتوں کی مسابقت بڑھانے، مقامی پیداوار کو فروغ دینے اور درآمدی انحصار میں بتدریج کمی کے لیے مربوط حکمتِ عملی اختیار کرنا ہوگی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ادارہ شماریات کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق رواں مالی سال 27–2026 کی پہلی سہ ماہی، جولائی تا ستمبر، میں اشیا کی تجارت کا خسارہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 15.13 فیصد بڑھ کر 10 ارب 79 کروڑ 20 لاکھ ڈالر ہوگیا۔ اس دوران برآمدات 10.84 فیصد اضافے سے 8.423 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 13.21 فیصد اضافے سے 19.215 ارب ڈالر رہیں۔ یہ اعداد ظاہر کرتے ہیں (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ژوب دورے کے موقع پر شہداء کے لواحقین سے بات چیت کررہے ہیں

بلاول بھٹو کا عالمی یوم اساتذہ پر ملک بھر کے اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین

استاد صرف نصاب نہیں پڑھاتا، شاگردوں میں شعور، سوال کرنے کی ہمت اور ایک بہتر معاشرہ بنانے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے، چیئرمین پی پی پی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول زرداری نے عالمی یومِ اساتذہ پر ملک بھر کے اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔0812869391
فیکس نمبر:۔,0812869207, 0512204192
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

چین کا 77 واں قومی دن! پاک چین دوستی خطے کے امن واستحکام کا مضبوط حصار ہے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چین کے صدر شی جن پنگ اور چین کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے چین کے قومی دن پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی امن، استحکام اور ترقی میں چین کا انتہائی اہم کردار ہے۔ سی پیک کے لئے صنعتکاری، خصوصی اقتصادی زونز، انفرمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، زراعت، کان کنی اور معدنیات پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔ انہوں نے بدھ کے روز عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 77 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تاریخی دن عظیم چینی قوم کی ثابت قدمی، اتحاد اور ناقابلِ تسخیر جذبے کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے، صدر شی جن پنگ کی دور اندیش قیادت میں چین نے انسانی ترقی، سائنس ٹیکنالوجی اور جدت کے شعبوں میں بے مثال ترقی کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سال 2026ء پاکستان اور چین کے مشترکہ سفر میں ایک خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان اور چین اپنے سفارتی تعلقات کی بھی 75 ویں سالگرہ منا رہے ہیں، ہمارے دل ایک دوسرے کے ساتھ دھڑکتے ہیں اور ہماری دوستی نے ہمیشہ وقت کے ہر امتحان میں، خواہ وہ زلزلے ہوں، طوفان ہوں یا سیلاب۔ ایک دوسرے کا بے لوث ساتھ دیا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری ہماری دیرینہ دوستی اور اپنے عوام کے لئے زیادہ خوشحال اور ترقی یافتہ مستقبل کے مشترکہ عزم کی مظہر ہے۔ اب ہم سی پیک کے اگلے مرحلے سی پیک 2.0 میں داخل ہورہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان چین تعلقات ہماری خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے اس پختہ عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان چین کے ساتھ مل کر نئے دور میں مشترکہ مستقبل کی حامل مزید قریبی پاک چین کمیونٹی کی تعمیر کی جانب پیش قدمی جاری رکھے گا۔ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے چینی سفیر جیانگ زائیڈونگ نے کہا کہ چین اور پاکستان ہر موسم کے تزویراتی تعاون کے شراکت دار ہیں۔ پاکستان اپنے اصولی موقف، وسیع عالمی وژن اور اعلیٰ سفارتی بصیرت کے باعث بین الاقوامی سطح پر بڑھتا ہوا اہم کردار ادا کررہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے یو این جنرل اسمبلی کے 81 ویں سالانہ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے قومی مفادات کا مضبوطی سے دفاع کیا جسے عالمی برادری کی جانب سے سراہا گیا ہے۔

چین کا قومی دن درحقیقت چینی قوم کے اتحاد، نظم وضبط، استقلال اور ترقی کے سفر کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا موقع بھی ہوتا ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں میں چین نے جس عزم اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی معیشت، دفاع، سائنس وٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا، وہ دنیا کے لئے ایک اہم مثال ہے۔ پاکستان اور چین نے بھی باہمی تعلقات کے سفر میں نشیب وفراز اور عالمی سطح پر آنے والی تبدیلیوں کے باوجود ایک دوسرے کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات کو ''آئرن برادرز'' اور ہر موسم کے تزویراتی تعاون کے شراکت داروں کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

چینی سفیر جیانگ زائیڈونگ کا یہ کہنا قابلِ توجہ ہے کہ پاکستان اعلیٰ سفارتی بصیرت کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر بڑھتا ہوا اہم کردار ادا کررہا ہے اور پاکستان اور چین بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کشمیر، فلسطین، خطے کے امن، پاکستان کے قومی مفادات اور عالمی سطح پر جاری تنازعات کے حوالے سے جس موقف کا اظہار کیا، اس پر چین کی جانب سے حوصلہ افزائی پاکستان کے لئے اہم سفارتی اعتماد کا مظہر ہے۔ موجودہ عالمی حالات میں جب بڑی طاقتوں کے مابین کشیدگی، علاقائی تنازعات اور سلامتی کے نئے چیلنجز سامنے آرہے ہیں، پاکستان کے لئے اپنے دیرینہ اور قابلِ اعتماد دوستوں کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط بنانا ناگزیر ہے۔ پاکستان اور چین کی دوستی کا ایک اہم پہلو دفاعی تعاون بھی ہے۔ موجودہ علاقائی حالات، خصوصاً امریکہ اور ایران کے مابین کشیدگی اور اس کے خطے کی سلامتی پر مرتب ہونے والے اثرات نے اس ضرورت کو مزید نمایاں کیا ہے کہ خطے کے ممالک اپنی قومی سلامتی اور دفاع کے لئے باہمی تعاون کے موثر نظام تشکیل دیں۔ چین خطے میں امن، استحکام اور تنازعات کے پرامن حل کی بات کرتا ہے۔ چین کی جانب سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت میں معاونت نے بھی دونوں ممالک کے باہمی اعتماد کو مضبوط کیا ہے تاہم اس تعاون کا بنیادی مقصد علاقائی امن اور قومی سلامتی کا تحفظ ہے تاکہ خطے میں طاقت کا توازن برقرار رکھنے کے ساتھ کشیدگی کے بجائے استحکام کی فضا پیدا ہو۔

معاشی میدان میں بھی چین پاکستان کا اہم ترین شراکت دار ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک، بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو) کے تحت دونوں ملکوں کے معاشی روابط کو نئی سمت دینے کا اہم منصوبہ ہے۔ توانائی، انفراسٹرکچر، گوادر، مواصلات اور صنعتی تعاون کے شعبوں میں سی پیک کے منصوبے پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے اہم حوالہ رکھتے ہیں۔ پاکستان کو ان منصوبوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے نہ صرف ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانی ہے بلکہ صنعتی پیداوار، برآمدات، روزگار اور مقامی معیشت کے فروغ کو بھی ان منصوبوں کے بنیادی مقصد کے طور پر دیکھنا ہے۔ پاکستان اور چین کی دوستی بلاشبہ دونوں ممالک کے باہمی مفادات سے آگے بڑھ کر پورے خطے کے امن و استحکام پر اثرانداز ہوتی ہے۔ ایک مستحکم، مضبوط اور معاشی طور پر ترقی کرتا ہوا پاکستان چین کے لئے بھی اہم ہے اور پورے خطے کے لئے بھی۔ اسی طرح چین کی اقتصادی قوت، دفاعی استعداد اور عالمی سفارتی اثر ورسوخ پاکستان کے لئے ایک اہم شراکت داری کا ذریعہ ہے۔ یہی باہمی انحصار اس دوستی کو خطے کے لئے ایک مضبوط حصار کی شکل دیتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اس دیرینہ دوستی کو محض جذباتی وابستگی تک محدود نہ رکھے اور طویل المدت اقتصادی، دفاعی، سفارتی اور عوامی روابط میں مزید وسعت دے۔ پاکستان کو چین کے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی معیشت کو مضبوط بنانا ہوگا جبکہ چین کے ساتھ تعاون کے تمام شعبوں میں شفافیت، باہمی مفاد اور قومی ترجیحات کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔

بے شک پاک چین دوستی دونوں ممالک کے عوام کے دلوں میں گھر کر چکی ہے جبکہ عالمی سیاست کے بدلتے ہوئے منظرنامے میں اس دوستی کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ ہمیں اس دوستی میں معمولی سی دراڑ بھی پیدا نہیں ہونے دینی چاہیے بلکہ باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر اسے مزید مضبوط بنانا چاہیے۔ چین کے قومی دن پر عظیم چینی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے توقع کی جانی چاہیے کہ پاک چین دوستی آنے والے برسوں میں بھی خطے کے امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کرتی رہے گی۔ پاک چین دوستی زندہ باد۔

افغان مہاجرین اور پاکستان کا بڑھتا ہوا سلامتی کا بحران

خالد بیگ

پاکستان کے خلاف افغان رجیم کی طرف سے نفرت کا پھیلاؤ یکطرفہ نہیں۔ اس میں بھارت بھی شامل ہے ، افغانستان ہو یا بھارت یہ تقسیم ہند کے وقت سے پاکستان کے خلاف شدید ترین بغض کا شکار ہیں اور اگست 1947ء سے ہی ان دونوں ممالک کی کوشش رہی ہے کہ پہلے تو پاکستان کا قیام ہی عمل میں نہ آسکے اور جب پاکستان وجود میں آگیا تو اس کے بعد ان دونوں ممالک کی کوشش رہی کہ کسی طرح بطور ریاست پاکستان کو ناکام کیا جاسکے۔ جب اس طرح کا ماضی ہوتو پھر آج افغانستان میں قائم دہشت گردی کی تربیت گاہوں میں پاکستان کے خلاف خودکش بمبار نوجوانوں کی ذہن سازی کے دوران ان کے دل و دماغ میں پاکستان کے خلاف نفرت پیدا کرنا کوئی اچنبھے کی بات نہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ اکتوبر 2001ء میں امریکا اوراس کی اتحادی افواج کے افغانستان پر قبضے کے بعد سبھی پاکستان کے خلاف نفرت آلود دہشت گردی کے نئے دور کا آغاز ہوا اور امریکا ونیٹو کی طرف سے اقوام متحدہ کے حکم کے مطابق افغانستان پر دہشت گردی کے خلاف برپا کی جانے والی جنگ کو جس انداز سے بھارت نے افغانستان میں اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف اس جنگ کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی میں تبدیل کیا یہ کوئی زیادہ پرانی بات نہیں۔ پوری دنیا آگاہ ہے کہ یہ بھارت ہی تھا جس نے 2004ء میں پاکستان میں خودکش دھماکوں کا آغاز کیا اور اس کے بعد ہمارے ملک میں نہ مساجد محفوظ رہیں نہ ہی اقلیتوں کی عبادت گاہیں۔ یہاں تک کہ معصوم بچوں کے تعلیمی اداروں سے لے کر یونیورسٹیوں تک کو نشانہ بنایا گیا۔ تھانے، کچہریاں ،مزارات ، بازار اور تفریح گاہیں تک خودکش دھماکوں کی زد میں رہیں۔

اور اب افسوس ناک امر یہ ہے کہ پاکستان میں خودکش دھماکے کرنے والوں کی جانب سے جب پاکستانی شہریوں، پولیس یا نمازیوں کو کافر قرار دے کر قتل کا جواز پیش کیا جاتا ہے تو یہ افغانستان میں پاکستان مخالف اس انتہا پسندانہ نظریے کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے جس کے خلاف کاروائی کا پاکستان پورا حق رکھتا ہے۔ یہاں ایک اہم دینی اور سماجی حقیقت بھی سمجھنا ضروری ہے۔ پاکستان میں مختلف مسالک، قومیتوں اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے کروڑوں مسلمان آباد ہیں۔ کسی مسلح گروہ کا پاکستانی مسلمانوں کو محض پاکستانی ہونے کی بنیاد پر کافر قرار دینا ایک انتہا پسندانہ تکفیری سوچ ہے۔ پاکستان کے عوام، خواہ پنجابی ہوں، سندھی، بلوچی، پشتون، کشمیری یا کسی اور قومیت سے تعلق رکھتے ہوں، اس قسم کی دہشت گردی کا نشانہ بنتے رہے ہیں۔ اسی طرح دہشت گردی کا شکار ہونے والے پاکستانی مسلمان کسی ایک مسلک یا طبقے تک محدود نہیں رہے۔

یہ مسئلہ اس لیے بھی اہم ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں اکثر مذہب، قومیت اور سیاسی شکایات کو اپنے تشدد کے جواز کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان گروہوں کے خلاف کارروائی کو کسی قوم یا عام شہری کے خلاف کارروائی نہ بننے دے۔ افغان دہشت گرد تنظیم اور افغان مہاجر میں فرق، اسی طرح افغان طالبان حکومت اور عام افغان شہری میں فرق، پالیسی اور قانون دونوں کے لحاظ سے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان میں افغان مہاجرین کی طویل موجودگی کے نتیجے میں منشیات، غیر قانونی اسلحے اور جرائم کے حوالے سے بھی مسلسل خدشات کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ خطے میں جنگوں نے واقعی اسلحے اور غیر قانونی معیشتوں کے نیٹ ورک کو مضبوط کیا، لیکن یہ کہنا کہ تمام منشیات یا تمام جرائم افغان مہاجرین ہی پاکستان میں لائے، ایک ایسا عمومی دعویٰ ہے جس کے لیے جامع اور قابلِ اعتماد اعداد وشمار درکار ہیں۔ اس لیے مسئلے کا حل قومیت کی بنیاد پر اجتماعی الزام نہیں بلکہ دستاویزی شناخت، موثر سرحدی نگرانی، قانون کا یکساں نفاذ، غیر قانونی اسلحے کے خلاف کارروائی اور منظم جرائم کے نیٹ ورک کا خاتمہ ہونا چاہیے۔

پاکستان کو یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ کئی دہائیوں کی کھلی یا نسبتاً آسان آمدورفت نے سرحدی علاقوں میں ایک پیچیدہ سماجی حقیقت پیدا کی ہے۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان قبائلی، خاندانی، تجارتی اور ثقافتی روابط بہت پرانے ہیں۔ اسی وجہ سے ہر سرحد پار آمدورفت کو دہشت گردی سمجھنا بھی غلط ہوگا، لیکن اسی تاریخی تعلق کو استعمال کرتے ہوئے دہشت گرد نیٹ ورک پاکستان کے خلاف کارروائی کریں تو ریاست کے لیے موثر نگرانی ناگزیر ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں جاری دہشت گردی کے تناظر میں یہ مسئلہ مزید پیچیدہ ہوجاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹس میں افغانستان میں ٹی ٹی پی سمیت متعدد مسلح گروہوں کی موجودگی کا ذکر کیا گیا ہے۔ 2025ء کی اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بھی پاکستان اور افغان طالبان حکام کے درمیان ٹی ٹی پی کے محفوظ ٹھکانوں کے معاملے پر اختلاف کا ذکر موجود ہے۔

اس صورتحال میں پاکستان کے لیے صرف جذباتی ردِعمل کافی نہیں ہوگا۔ ایک موثر قومی حکمت عملی کے کئی حصے ہونے چاہئیں: سرحدی نگرانی مضبوط کی جائے، غیر قانونی آمدورفت روکی جائے، دہشت گردوں کی مالی معاونت کے راستے بند کیے جائیں، مشتبہ افراد کی قانونی اور شفاف تحقیقات ہوں، افغان حکام سے قابلِ تصدیق معلومات کا تبادلہ کیا جائے اور جہاں دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانوں کے بارے میں شواہد موجود ہوں وہاں بین الاقوامی سطح پر انھیں پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ پاکستان کو عالمی برادری کے سامنے یہ سوال بھی مسلسل اٹھانا چاہیے کہ اگر کسی ملک کی سرزمین سے دوسرے ملک کے خلاف مسلح کارروائیاں ہورہی ہیں تو متعلقہ حکومت کی ذمہ داری کیا ہے؟ افغان طالبان حکومت اگر یہ موقف اختیار کرتی ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیتی تو اسے اس دعوے کو عملی اقدامات سے ثابت کرنا ہوگا۔ پاکستان کی جانب سے بھی ہر الزام کو قابلِ تصدیق شواہد کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہے تاکہ مسئلہ محض سیاسی بیان بازی تک محدود نہ رہے۔

پاکستانی معاشرے میں دہشت گردی کے خلاف بے چینی اور غصہ بڑھنا قابلِ فہم ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب نمازی، پولیس اہلکار، فوجی، بچے اور عام شہری حملوں کا نشانہ بنیں۔ لیکن اس غصے کا رخ پوری افغان قوم یا تمام افغان مہاجرین کی طرف کرنے کے بجائے ان مخصوص مسلح گروہوں کی طرف ہونا چاہیے جو تشدد، قتل اور تکفیر کو اپنا راستہ بناتے ہیں۔ آخرکار پاکستان کے سامنے دو الگ مگر باہم جڑے ہوئے چیلنجز ہیں: انسانی ہمدردی اور قومی سلامتی۔ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کو پناہ دے کر ایک بڑی انسانی ذمہ داری ادا کی، لیکن ریاست کی پہلی ذمہ داری اپنے شہریوں کی جان و مال کا تحفظ بھی ہے۔ مستقبل کی پالیسی اسی وقت موثر ہوگی جب وہ انسانی اصولوں، قومی مفاد، قانون اور سلامتی کے درمیان واضح توازن قائم کرے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کا موقف واضح، شواہد پر مبنی اور مستقل ہو۔ جو گروہ پاکستان میں شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کو قتل کرتے ہیں، ان کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہونی چاہیے؛ اور اگر کسی بیرونی سرزمین سے ان گروہوں کو پناہ، تربیت، مالی مدد یا آپریشنل سہولت ملنے کے قابلِ اعتماد شواہد موجود ہوں تو متعلقہ حکومت سے عملی کارروائی کا مطالبہ بھی کیا جانا چاہیے۔ الفاظ نہیں، عملی اقدامات ہی یہ ثابت کریں گے کہ خطے میں امن اور سرحدی سلامتی کے لیے کون واقعی سنجیدہ ہے۔

بے قابو ہوئے طیارے کے تبوک اترنے تک اسرائیل کا زہریلا پراپیگنڈا

نصرت جاوید

ربّ کا صد بار شکر کہ دوبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز میں ہنگامہ ہوا تو مسافروں کی جان بچانے کے لئے اسے برادر ملک سعودی عرب کے شہر تبوک اتارنا پڑا۔ ربّ کا مزید کرم یہ بھی ہوا کہ مذکورہ طیارے کے کاک پٹ میں جھگڑا کرنے والے پائلٹ اور کو پائلٹ کی جانیں ابھی تک محفوظ ہیں۔ ان میں سے شدید زخمی ہوئے پائلٹ کی موت واقع ہوجاتی تو حقائق تک رسائی تقریباً ناممکن ہوجاتی۔

مسافروں کی بحفاظت تبوک میں لینڈنگ اور بعدازاں خیروعافیت سے وطن واپسی کے باوجود اسرائیل کے وزیراعظم کی جانب سے سازشی بیانیہ سازی کا آغاز ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ موصوف اپنے سیاسی کیریئر کی ابتدا میں دائیں بازو کی حکمراں جماعت کے ترجمان ہوا کرتے تھے۔ ٹی وی اور سوشل میڈیا کی حرکیات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ یک سطری فقروں کی مدد سے معجون فروشی کے ہنر میں یکتا۔ اہم ترین حقیقت یہ بھی نگاہ میں رکھنا ہوگی کہ رواں مہینے کی 27 تاریخ کو اسرائیل میں عام انتخاب منعقد ہورہے ہیں۔ نیتن یاہو کی کوشش ہوگی کہ اس کی جماعت ازخود اکثریت حاصل کرلے۔ واحد اکثریتی جماعت کی صورت ابھرنے کے نتیجے میں اسے ایک بار پھر بائیں بازو کی انتہا پسند جماعتوں کی مدد سے مخلوط حکومت بنانا پڑے گی۔ یہ جماعتیں حلیف ہونے کے باوجود اسے مسلسل تنقید کا نشانہ بنائے رکھتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ ایران کے خلاف چھیڑی جنگ کے اہداف کے حصول میں ناکام رہا۔ الزام یہ بھی لگا رہے ہیں کہ اسرائیلی انٹیلی جنس ہی نہیں چند عرب ممالک کی فراہم کردہ معلومات کے باوجود وہ گزشتہ برس کے اکتوبر میں حماس کی جانب سے ہوئے حملوں کی پیش بندی میں بھی ناکام ہوا۔

نیتن یاہو کے اقتدار کو درپیش مسائل میرا دردِ سر نہیں۔ اصل پریشانی یہ ہے کہ بدھ کے روز دوبئی سے 150 سے زیادہ اسرائیلی مسافروں کو تل ابیب لے جانے کے لئے ''فلائی دوبئ'' نامی کمپنی کا جہاز اڑا تھا۔ اس کے کاک پٹ میں پائلٹ اور کو پائلٹ کا جھگڑا ہوگیا۔ ان کے مابین جھگڑے کی خبر منظر عام پر آنے سے قبل دنیا بھر سے اڑی پروازوں پر نگاہ رکھنے والوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے خبردار کیا کہ مذکورہ طیارہ اچانک 30 ہزار فٹ کی بلندی سے 14 ہزار فٹ نیچے آگیا ہے۔ وہاں پہنچنے کے چند ہی لمحوں بعد اسی طیارے کے کاک پٹ سے چند بٹن دبائے گئے جو ہنگامی حالات اور جہاز کے اغوا ہونے کا عندیہ دے رہے تھے۔

جہاز ابھی فضا ہی میں تھا تو سوشل میڈیا پر چھائے چند تلنگوں نے مہارت سے یہ خبر پھیلائی کہ دوبئی سے جو جہاز اڑا تھا اس کے پائلٹ اور کو پائلٹ کا تعلق روس اور یوکرین سے ہے۔ غالباً ان دونوں میں جھگڑا ہوا اور جہاز بے قابو ہوگیا۔ سوشل میڈیا پر یہ چسکہ بھری کہانی مقبول ہوگئی تو کسی بھی ملک کے سرکاری ذرائع کا حوالہ دیے بغیر خبر یہ ملی کہ پائلٹ اور کو پائلٹ کا تعلق روس اور یوکرین سے نہیں بلکہ متحدہ عرب امارات اور اومان سے ہے۔ مبینہ طور پر اومانی شہریت کا حامل شخص ''مذہبی انتہا پسند'' تھا۔ اس نے پائلٹ کو چاقو سے شدید زخمی کرنے کے بعد جہاز کا کنٹرول سنبھال لیا اور بظاہر خودکش بمبار کی طرح طیارے کو اسرائیلی مسافروں سمیت تباہ کرنے کا لیور دبادیا۔

سعودی حکومت نے سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی لغو باتوں کو قابل ستائش انداز میں نظرانداز کرتے ہوئے سرکاری ذرائع سے اطلاع یہ دی کہ بے قابو ہوا طیارہ بحفاظت تبوک اتر گیا ہے۔ اس کے مسافروں کو اسرائیل بھجوانے کا بندوبست ہورہا ہے۔ اصولی طور پر اسرائیل کو مذکورہ اطلاع مل جانے کے بعد بیانیہ سازی سے گریز کرنا چاہیے تھا۔ وہاں کے ریگولر اور سوشل میڈیا نے مگر جنونی انداز میں یکسو ہوکر کہانی یہ پھیلانا شروع کردی کہ اسرائیل کے خلاف نائن الیون جیسی سازش ہوئی تھی۔ اومان سے تعلق رکھنے والے کو پائلٹ کو گزشتہ کئی دنوں سے اسرائیلی مسافروں سے بھرے جہاز کو تباہ کرنے کو ''اکسایا'' جارہا تھا۔

بیانیہ سازی میں مصروف داستان فروشوں میں سے کسی ایک نے بھی ہم جاہلوں کو یہ سمجھانے کی کوشش نہیں کی کہ جہاز کے کاک پٹ میں ہوئے سنگین جھگڑے کے باوجود بالآخر سعودی شہر تبوک میں لینڈ کیسے ہوگیا۔ اس جانب دھیان دلایا گیا تو کہانی یہ سننے کو ملی کہ اسرائیلی مسافروں میں سے ایک نے جو پیشے کے اعتبار سے پانی کے نلکے وغیرہ درست کرتا ہے اومانی کو پائلٹ پر قابو پانے کے بعد اسے مسافروں کے حوالے کیا۔ فلموں کا رسیا ہونے کی وجہ سے یہ مستری جہازوں کے اغوا کے بارے میں کلیدی معلومات کا حامل ہوا۔ اس نے جہاز کا کنٹرول سنبھال کر بحفاظت تبوک اتار دیا۔ یہ حقیقت عیاں ہونے میں بہت دیر لگی کہ جس طیارے میں ہنگامہ آرائی ہوئی تھی اس کی عقبی نشستوں پر فلائی دوبئی کمپنی ہی کے عملے کے اراکین بھی بطور مسافر سوار تھے۔ ان میں سے دو یا تین تربیت یافتہ پائلٹ بھی تھے۔ ہنگامہ آرائی کے بعد طیارہ بے قابو ہوا تو انہوں نے کاک پٹ میں گھس کر تبوک لینڈ کی راہ نکالی۔

دوبئی سے اڑی پرواز کے بارے میں داستان فروشی کے شوروغوغا میں کمی آئی تو بدھ کی رات پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے کے بعد بھارتی وزیراعظم کا لکھا ایک پیغام سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم پر نمودار ہوا۔ اس کے ذریعے نریندرمودی نے اطلاع دی کہ امریکی صدر سے ٹیلی فون پر اس کی طویل گفتگو ہوئی ہے۔ دوستانہ بتائی گفتگو کے دوران ''علاقائی صورتحال'' کے اہم پہلوؤں پر بھی غور ہوا۔

نریندرمودی کا پیغام پڑھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا۔ ٹرمپ کی جانب سے اسے فون کرنے کی فوری وجہ دریافت نہ کرپایا۔ بدھ کی رات سونے سے قبل مگر سوشل میڈیا کا پھیرا لگایا تو اسرائیل کا وزیراعظم اس پلمبر (مستری) سے گپ شپ لگاتا دکھائی دیا جس نے مبینہ طور پر شدید زخمی ہوئے پائلٹ کی جان بچائی۔ کاک پٹ کا دروازہ کھولا اور تربیت یافتہ افراد نے بے قابو ہوا جہاز تبوک پہنچادیا۔

بدھ کی رات ختم ہونے سے قبل مگر اسرائیلی وزیراعظم نے ایکس پر لکھے پیغام کے ذریعے دنیا کو چونکا دینے والی خبر یہ دی کہ بے قابو ہوئے طیارے کا پائلٹ بھارتی تھا۔ نام اس کا مچھار بتایا اور اسے 174 افراد کی جان بچانے کا کریڈٹ دیتے ہوئے ہیرو قرار دیا۔ بھارتی پائلٹ کی مبینہ طور پر اومان کے ''مسلم انتہا پسند'' بتائے کو پائلٹ کے ہاتھوں شدید زخمی ہونے کی اطلاعات اب بیانیہ سازی کے لئے استعمال ہورہی ہیں۔ ان کے ذریعے نہایت مہارت سے دنیا کو یہ تاثر دینے کی کوشش ہورہی ہے کہ ''مسلم انتہا پسند'' اسرائیل اور بھارت کو مشترکہ نشانہ بنائے ہوئے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کی معتدل مزاج اور سب کے لئے کھلی سرزمین کو اس کے پرامن ہونے کی شناخت سے محروم کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔

جو بیانیہ گھڑنے کی کوشش ہورہی ہے اس کے عواقب سے خبردار کرنا مجھ دو ٹکے کے رپورٹر کے بس میں نہیں۔ ربّ کا سو بار شکر فقط یہ سوچتے ہوئے ادا کررہا ہوں کہ بے قابو ہوا طیارہ سعودی عرب کے شہر تبوک بحفاظت اتر گیا ہے۔ بے قابو ہوئے جہاز کے پائلٹ اور کو پائلٹ تک پہلی رسائی سعودی حکام کو ملی ہے۔ ان کی بدولت ٹھوس حقائق کا حصول بیانیہ سازی کی مذموم کاوشوں کو ناکام بنادے گا۔

طاقت کے مراکز تبدیل ہوتے رہے

وزیر احمد جوگیزئی

اقوام متحدہ ایسا عالمی ادارہ ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد اس مقصد کے تحت قائم کیا گیا کہ دنیا کو ایسے بین الاقوامی نظام کی طرف لے جایا جائے جہاں ریاستوں کے درمیان تنازعات کو جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جاسکے۔ اس سے قبل لیگ آف نیشنز بھی اسی نوعیت کے عالمی نظام کی کوشش تھی مگر وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ اقوام متحدہ کے قیام سے یہ امید وابستہ کی گئی تھی کہ بڑی اور طاقتور ریاستوں کے اثر و رسوخ کو ایک عالمی نظام کے اندر کسی حد تک متوازن کیا جائے گا اور کم ترقی یافتہ ممالک کو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ لیکن تقریباً آٹھ دہائیوں کے تجربے کے بعد یہ سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا عالمی ادارے واقعی دنیا کے تمام ممالک کو مساوی مواقع فراہم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں؟ دنیا کے مختلف خطوں میں غربت، جنگ، بھوک، معاشی عدم مساوات اور سیاسی عدم استحکام اس سوال کو مزید اہم بنادیتے ہیں۔ اگرچہ اقوام متحدہ اور اس سے وابستہ اداروں نے صحت، تعلیم، انسانی حقوق، پناہ گزینوں اور ترقی کے شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم عالمی طاقت کے ڈھانچے میں بڑی ریاستوں کا اثر و رسوخ اب بھی نمایاں ہے۔ دنیا میں معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ طاقت کا ارتکاز بھی بڑھا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک نے سائنس، ٹیکنالوجی، صنعت، دفاع اور معیشت کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی جبکہ بہت سے ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ممالک آج بھی بنیادی مسائل سے دوچار ہیں۔ اس صورتحال نے عالمی نظام کی برابری اور انصاف کے حوالے سے سوالات کو جنم دیا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ اس عالمی کشمکش کی ایک بڑی مثال ہے۔ اسرائیل نسبتاً چھوٹی ریاست ہونے کے باوجود جدید ٹیکنالوجی، معیشت، دفاع اور ادارہ جاتی صلاحیت کے اعتبار سے ایک طاقتور ملک بن چکا ہے۔ اس کی ترقی کے پیچھے داخلی سیاسی و معاشی عوامل کے ساتھ ساتھ مغربی ممالک، خصوصاً امریکا کے ساتھ اس کے تعلقات کو بھی بین الاقوامی مباحث میں اہم سمجھا جاتا ہے۔

دوسری جانب فلسطین کا مسئلہ کئی دہائیوں سے مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کا بنیادی تنازع بنا ہوا ہے اور اس کے حل کے لیے اقوام متحدہ سمیت مختلف عالمی اداروں کی کوششیں اب تک کسی مستقل سیاسی تصفیے تک نہیں پہنچ سکیں۔ امریکا اور اسرائیل کے تعلقات بھی عالمی سیاست میں مستقل زیرِ بحث رہتے ہیں۔ مختلف امریکی حکومتوں نے اسرائیل کے ساتھ سیاسی، معاشی اور دفاعی تعاون جاری رکھا ہے، اگرچہ اس تعاون کی نوعیت اور شدت مختلف ادوار میں تبدیل ہوتی رہی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں ابراہم معاہدے بھی مشرقِ وسطیٰ کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر سامنے آئے جن کے ذریعے اسرائیل اور بعض عرب ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ ان معاہدوں کے حامی انہیں علاقائی تعاون اور سفارتی تعلقات کے فروغ کا ذریعہ قرار دیتے ہیں جبکہ ناقدین کا موقف ہے کہ فلسطینی مسئلے کے حل کے بغیر خطے میں دیرپا امن کا قیام مشکل ہے۔

یہاں ایک اور اہم سوال مسلم دنیا کی سیاسی قیادت اور اجتماعی حکمت عملی کا ہے۔ ماضی میں مسلم ممالک میں ایسی شخصیات موجود رہی ہیں جنھوں نے اپنے اپنے ممالک کی سیاست پر گہرا اثر چھوڑا۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل، مصر کے جمال عبدالناصر، لیبیا کے معمر قذافی اور پاکستان کے ذوالفقار علی بھٹو جیسے رہنماؤں کی سیاست اور خارجہ پالیسیوں نے اپنے اپنے ادوار میں مسلم دنیا کے سیاسی مباحث کو متاثر کیا۔ ان شخصیات کی پالیسیوں اور سیاسی ورثے سے اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے ادوار میں مسلم دنیا کے مسائل پر عالمی سطح پر بھرپور سیاسی بحث ہوتی تھی۔ آج مسلم دنیا کئی ممالک میں تقسیم شدہ سیاسی ترجیحات، معاشی مشکلات، داخلی تنازعات اور سکیورٹی چیلنجز کا سامنا کررہی ہے۔ ایسے میں ماضی کی قیادت اور موجودہ قیادت کا موازنہ فطری طور پر سامنے آتا ہے، لیکن ہر دور کے حالات مختلف ہوتے ہیں۔

موجودہ دنیا میں ریاستوں کی طاقت صرف سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ معیشت، تعلیم، ٹیکنالوجی، اداروں، قانون کی حکمرانی اور عوامی شمولیت سے بنتی ہے۔ ایران بھی مشرقِ وسطیٰ کی طاقت کی سیاست میں ایک اہم ملک ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان شدید کشیدگی کئی دہائیوں سے موجود ہے، جبکہ امریکا اور ایران کے تعلقات بھی مسلسل تنازعات کا شکار رہے ہیں۔ ایران کا جوہری پروگرام، خطے میں اس کا کردار، اسرائیل کے ساتھ اس کی کشیدگی اور امریکا کے ساتھ اس کے اختلافات مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔ مسلم ممالک کے لیے ایران کے ساتھ تعلقات کا سوال بھی اسی وسیع تر علاقائی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ کسی بھی ملک کے ساتھ تعلقات محض مذہبی یا جذباتی بنیادوں پر نہیں بلکہ قومی مفاد، علاقائی سلامتی، معاشی ضروریات اور سفارتی ترجیحات کو سامنے رکھ کر طے کیے جاتے ہیں۔ ایران کے ساتھ تعاون کے حامی اسے خطے میں طاقت کے توازن کے لیے اہم سمجھتے ہیں جبکہ بعض ممالک ایران کی علاقائی پالیسیوں اور اس کے بعض اتحادی گروہوں کے کردار کے حوالے سے تحفظات رکھتے ہیں۔ اس لیے مسلم دنیا کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ اختلافات کے باوجود باہمی مکالمے اور سفارتی راستے کھلے رکھے جائیں۔ خطے میں امریکی فوجی اڈوں کا معاملہ بھی اسی بحث کا حصہ ہے۔ ایران نے طویل عرصے سے خطے میں امریکی فوجی موجودگی کو اپنے لیے سکیورٹی خطرہ قرار دیا ہے۔ دوسری طرف امریکا اور اس کے اتحادی ان فوجی تنصیبات کو علاقائی دفاع، بحری راستوں کی حفاظت اور سکیورٹی تعاون کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ایسے حالات میں کسی بھی فوجی اڈے کو نشانہ بنانا یا اس کے خلاف کارروائی کرنا بین الاقوامی قانون، ریاستی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کے حوالے سے پیچیدہ سوالات پیدا کرتا ہے۔

پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ ان تنازعات کو عسکری تصادم کے بجائے سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ مسلم دنیا کے لیے سب سے اہم سبق شاید یہی ہے کہ طاقت کا جواب صرف طاقت سے نہیں بلکہ مضبوط اداروں، بہتر تعلیم، مستحکم معیشت اور جمہوری نظام سے بھی دیا جاتا ہے۔ اگر مسلمان ممالک اپنے عوام کو معیاری تعلیم، روزگار، صحت اور انصاف فراہم کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو ان کی اجتماعی قوت خود بخود بڑھے گی۔ مضبوط معیشت کے بغیر کوئی بھی ملک طویل عرصے تک اپنی خارجہ پالیسی میں خودمختاری برقرار نہیں رکھ سکتا۔ جمہوریت کا احترام بھی اسی عمل کا بنیادی حصہ ہے۔ جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں بلکہ آئین، پارلیمان، آزاد اداروں، قانون کی حکمرانی، اختلافِ رائے کے احترام اور عوام کے حقِ انتخاب کا مجموعہ ہے۔ مسلم ممالک اگر اپنے مستقبل کے بارے میں حقیقی معنوں میں خود فیصلہ کرنا چاہتے ہیں تو انھیں اپنے عوام کی رائے، اداروں کی مضبوطی اور سیاسی استحکام کو بنیادی اہمیت دینا ہوگی۔

ریل کا پہیہ چلے گا تو گرین بیلٹ بھی چلے گا

عابد علی عمرانی

پاکستان ریلوے کے نیٹ ورک میں توسیع اور سروس کے معیار میں بہتری کی خبریں یقیناً خوش آئند ہیں۔ ریل کا مضبوط اور فعال نظام کسی بھی ملک کی معاشی ترقی، صنعتی سرگرمیوں، زرعی پیداوار اور عوامی سفری سہولتوں کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر میں ریلوے کو نہ صرف سستا اور محفوظ ذریعہ سفر سمجھا جاتا ہے بلکہ یہ معیشت کی رفتار تیز کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

پاکستان گزشتہ تین دہائیوں سے معاشی مشکلات، بڑھتے ہوئے قرضوں، بے روزگاری، مہنگائی اور بنیادی ڈھانچے کے مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کے تمام علاقوں کو یکساں طور پر ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں، خصوصاً بلوچستان جیسے صوبے کو جہاں طویل عرصے سے پسماندگی اور احساسِ محرومی کے مسائل زیرِ بحث رہے ہیں۔

اسی تناظر میں ضلع استا محمد کے عوام کا ایک اہم اور دیرینہ مطالبہ سامنے آتا ہے: استا محمد کو دوبارہ ریلوے کے نقشے پر لایا جائے۔ سندھ اور بلوچستان کے سنگم پر واقع ضلع استا محمد بلوچستان کا ایک اہم زرعی خطہ اور گرین بیلٹ ہے۔ مستقل نہری نظام کی بدولت یہاں ہر سال چاول، گندم، روغنی اجناس، ٹماٹر اور مختلف اقسام کی سبزیاں بڑی مقدار میں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ زرعی پیداوار نہ صرف مقامی ضروریات پوری کرتی ہے بلکہ ملک کے مختلف علاقوں تک بھی پہنچتی ہے۔ ایسے علاقے میں جدید اور سستا مواصلاتی نظام محض سفری سہولت نہیں بلکہ پوری زرعی معیشت کی ضرورت ہے۔

تقریباً دو دہائیاں قبل جیکب آباد، استا محمد، شہدادکوٹ اور لاڑکانہ کے درمیان ریلوے کا سفر لاکھوں لوگوں کے لیے سستا، محفوظ اور نسبتاً آرام دہ ذریعہ آمدورفت تھا۔ اس ریلوے سیکشن کے ذریعے مسافروں کے ساتھ ساتھ زرعی اجناس، خصوصاً چاول اور گندم کی نقل وحمل بھی ہوتی تھی۔ یوں ریلوے کا نظام مقامی معیشت، تجارت اور روزگار کے ساتھ براہِ راست جڑا ہوا تھا۔

پھر یہ سروس بتدریج معطل ہوئی، محدود پیمانے پر بحال کی گئی اور بالآخر استا محمد سمیت مذکورہ سیکشن پر ریلوے کا پہیہ مستقل طور پر رک گیا۔

ریل گاڑی رکی تو صرف مسافروں کی آمدورفت نہیں رکی، بلکہ ایک پورے خطے کی معاشی سرگرمیوں پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوئے۔ بعدازاں ریلوے کی قیمتی اراضی، ٹریک اور دیگر تنصیبات کے بارے میں بھی مقامی سطح پر تجاوزات اور مبینہ قبضوں کی شکایات سامنے آتی رہیں۔ بعض مقامات پر ریلوے ٹریک کے غائب ہونے کی اطلاعات نے اس سوال کو بھی جنم دیا کہ قومی اثاثوں کے تحفظ کے لیے ذمہ دار ادارے کہاں تھے؟

آج صورتِ حال یہ ہے کہ استا محمد اور گردونواح کے لاکھوں افراد کو سستے اور محفوظ ریل سفر کی سہولت میسر نہیں۔ کسان اپنی پیداوار کی ترسیل تاجر اور رائس مل مالکان چاول کی محفوظ نقل وحمل کے لئے ریلوے گڈز ٹرانسپورٹ سے محروم ہیں۔۔۔

*20**سالہ جنگ کا اختتام، عراق میں طاقت کا نیا توازن*

غلام رسول

عراق سے امریکی فوج کا آخری فوجی اڈوں سے انخلا محض چند فوجی گاڑیوں، بیرکوں اور وردیوں کے ایک ملک سے نکل جانے کا نام نہیں، یہ مشرقِ وسطیٰ کی اس طویل داستان کا ایک ایسا باب ہے جسے اگر صرف ''امریکا کی واپسی'' یا ''ایران کی فتح'' کے دو مختصر جملوں میں سمیٹ دیا جائے تو تاریخ، سیاست اور طاقت کے پیچیدہ رشتوں کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ دو دہائیوں سے زائد عرصہ قبل جس سرزمین پر امریکا نے صدام حسین کی حکومت ختم کرنے، عراق کی سیاسی ساخت ازسرِنو ترتیب دینے اور خطے میں ایک نئے سیاسی نظام کی بنیاد رکھنے کے دعوے کے ساتھ قدم رکھا تھا، آج اسی عراق سے امریکی فوجی موجودگی کے خاتمے کا منظر سامنے ہے اور اس پورے سفر کا سب سے بڑا سوال یہ نہیں کہ امریکی فوج چلی گئی یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ امریکی مداخلت نے عراق کو آخر کس مقام پر پہنچایا اور اس انخلا کے بعد طاقت کا خلا کس طرح پُر ہوگا؟

2003ء میں امریکی قیادت میں عراق پر حملہ محض ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ عالمی سیاست کے اس تصور کا عملی اظہار تھا جس کے تحت ایک طاقتور ریاست اپنی عسکری قوت کے ذریعے کسی دوسرے ملک کے سیاسی مستقبل کی تشکیل کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔ صدام حسین کی حکومت کا خاتمہ ہوا، بعث پارٹی کی گرفت ٹوٹی، سیاسی نظام تبدیل ہوا اور شیعہ اکثریت کی قیادت میں ایک نیا حکومتی بندوبست وجود میں آیا، مگر تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ حکومت تبدیل کرنا ریاست کو مستحکم کرنے کے مترادف نہیں ہوتا۔ ایک آمرانہ نظام کے خاتمے کے بعد اگر ریاستی ادارے کمزور ہوں، سیاسی تقسیم گہری ہو، معاشرہ فرقہ وارانہ کشمکش میں مبتلا ہو اور بیرونی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے لیے میدان میں موجود ہوں تو اقتدار کی تبدیلی استحکام کے بجائے ایک طویل عبوری بحران کو جنم دے سکتی ہے۔ عراق کی گزشتہ دو دہائیوں کی تاریخ اسی پیچیدگی کی ایک نمایاں مثال ہے۔ امریکی افواج نے 2011ء کے اختتام پر عراق سے انخلا کیا، مگر تاریخ نے چند ہی برس بعد انہیں دوبارہ اسی سرزمین پر واپس آتے دیکھا۔ اس مرتبہ داعش کے خلاف جنگ نے امریکی واپسی کو ایک نئی قانونی، سیاسی اور عسکری بنیاد فراہم کی۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

استحکام وژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھی جائیں۔صدر زرداری نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے کے لئے قومی عزم غیر متزلزل ہے، پوری قوم سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں کو ملکی امن وسلامتی کی خاطر قربانی پر سلام پیش کرتی ہے۔اپنے بیان میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ملک میں امن واستحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم نے فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔وزیر اعظم نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔وزیر اعظم نے کہا کہ ملک میں امن واستحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ڈی آئی خان میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے 8 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔محسن نقوی نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے، سکیورٹی فورسز دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔محسن نقوی نے کہا کہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے والے سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے۔محسن نقوی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں۔انہوں نے کہا کہ قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 2

عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کرکے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جاچکے ہیں۔ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بارکھان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنس اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ، کوہلو کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر پریٹی جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم وشعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرکے کیا جاسکتا ہے۔بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم وتحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم وتحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے۔انہوں نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے۔

بقیہ 3

اے این پی کے رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، صوبے کے وسائل کو بروئے کار لاکر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، صوبے میں امن وامان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جارہی ہے اور متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل ، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ داراخان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا تقریب میں بلوچستان بھر سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور ٹھیکیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وسینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اصولوں کی جماعت ہے، ٹھیکیداروں اور کنٹریکٹرز کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے حکومت نے نظریاتی جماعتوں اور مختلف ایسوسی ایشنز پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں ایسی صورتحال میں سیاسی وسماجی شعور رکھنے والے افراد کیسے سامنے آئیں گے۔مولانا عبد الواسع نے کہا کہ کچھ عناصر سیاسی جماعتوں کو عوام کی رہنمائی کا موقع نہیں دینا چاہتے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ساتھ ہے اور آئندہ بھی ان کے ساتھ کھڑی رہے گی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔مولانا عبد الواسع نے کہا کہ بلوچستان میں عوام کے تحفظ کے لیے کوئی موثر نظام نظر نہیں آتا، ہمیں اپنے تحفظ کے لیے خود بھی اقدامات کرنا ہوں گے بلوچستان سے عوام کو اپنے آبائی علاقوں سے بے دخل کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، باغات کاٹے جارہے ہیں ایسے اقدامات سے حالات بہتر نہیں ہوں گے۔انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام کو درپیش مسائل کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے، بصورت دیگر صورتحال مزید پیچیدہ ہوسکتی ہے۔پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وسینئر صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی نے تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں جو انتہائی تشویشناک ہیں۔انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں اور دیگر افراد سے رات کے وقت فون کرکے بھتہ طلب کیا جاتا ہے بھتہ نہ دینے کی صورت میں کنٹریکٹرز کی مشینری کو نذر آتش کیا جاتا ہے جس سے کاروباری طبقہ اور ترقیاتی کام متاثر ہو رہے ہیں۔میر صادق عمرانی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ضروری ہے دہشت گردی کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری اور بنیادی فرض ہے، عوام ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔مسلم لیگ(ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ مسلم لیگ(ن) کی جانب سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے جو مطالبات پیش کئے ہیں وہ تحریری طور پر ہمیں دیں قومی اسمبلی میں بھی آواز اٹھائیں گے اور اسلام آباد میں وفاقی وزراء سے ملاقات کرکے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کریں گی۔جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ اس وقت ملک میں مظلوم طبقہ سیاستدان ہیں جس کے پاس کوئی اختیارات نہیں ہیں عوامی نمائندے ہونے کی وجہ سے ہر کوئی ان پر تنقید کرتا ہے۔عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تقریب میں شرکت کی دعوت دینے پر ایسوسی ایشن کے تمام عہدیداران کا شکر گزار ہوں۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک جمہوری ملک میں رہتے ہیں جہاں 24 کروڑ عوام ہیں اور ہر شخص کا کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے تعلق ہوسکتا ہے،ہم سب چاہتے ہیں کہ عوام اور بلوچستان کے مسائل حل ہوں، تاہم اس وقت حالات سازگار نہیں اور ہر سیاسی جماعت کا اپنا منشور ہے۔انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ کنٹریکٹرز صرف اپنے کاروبار اور کمائی تک محدود نہ رہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بھی اپنا کردار ادا کریں ترقیاتی منصوبوں میں میرٹ کو یقینی بنایا جائے کیونکہ میرٹ کے بغیر کوئی بھی کام پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ کنٹریکٹرز کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں کیونکہ جب تک ان کے مسائل حل نہیں ہوں گے، ترقیاتی کام بھی موثر انداز میں آگے نہیں بڑھ سکیں گے۔انجینئر زمرک اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور قدرتی وسائل کے اعتبار سے خطے میں بڑی اہمیت رکھتا ہے صوبے کے وسائل کو بروئے کار لاکر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔انہوں نے بلوچستان کی امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالات اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جارہی ہے اور متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا۔انہوں نے کہا کہ تمام بارڈرز کی بندش اور روزگار کے محدود مواقع نے عوام، بالخصوص نوجوانوں کے مسائل میں اضافہ کیا ہے روزگار کے مواقع نہ ہونے کے باعث نوجوان ناساعد حالات میں مختلف راستے اختیار کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں امن، روزگار، میرٹ اور ترقیاتی عمل کے لیے حکومت، سیاسی جماعتوں، کاروباری طبقے اور عوام کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔مسلم لیگ(ن) کے رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انکے دروازے ٹھیکیدار برادری اور عوام کیلئے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میرا اپنا تعلق بھی ایسے خاندان سے ہے جو ٹھیکیداری سے وابستہ ہے میں ٹھیکیداروں کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہوں اور انکے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرتا رہوں گا۔عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما ملک امان خان کاکڑ نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اے این پی ٹھیکیداروں کو ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کو بھی چاہئے کہ وہ میرٹ پر کام کریں اور رشوت اور کرپشن کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 4

متعدد درخواستوں کے باوجود ان کی جائز شکایات کو مسلسل نظرانداز کیا جارہا ہے۔زندگی گزارنے کے بڑھتے ہوئے اخراجات، غیر محفوظ روزگار اور یوٹیلیٹی اخراجات میں اضافے نے محنت کش خاندانوں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔جموں میں بڑی تعداد میں محکمہ صحت کے کارکنوں نے ڈوگرہ چوک میں مہاراجہ ہری سنگھ کے مجسمے کے قریب احتجاج کیا۔مظاہرین نے اپنے معمولی معاوضوں میں اضافے اور زیر التوا امراعات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔احتجاج کرنے والی خواتین نے کہا کہ وہ نچلی سطح پر صحت عامہ کی اہم خدمات انجام دے رہی ہیں لیکن اس کے باوجود انہیں ناکافی معاوضہ دیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ماہانہ 3,500 روپے کی اجرت دی جارہی ہے جبکہ بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں کارکنوں کو 6,000 روپے دیے جارہے ہیں، اس کے علاوہ انہیں چھٹی اور سماجی تحفظ کی سہولیات دی جارہی ہیں۔کارکنوں نے اپنی خدمات کو مستقل کرنے کا مطالبہ کیا۔دریں اثناء ادھم پور میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے کارکنوں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں نے کئی برس سے اجرتوں کی عدم ادائیگی کے خلاف احتجاج کیا۔کارکنوں نے کہا کہ طویل مالی غیر یقینی کے باوجود وہ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہے ہیں، لیکن انہیں تقریباً چھ سال سے واجب الادا اجرتیں نہیں دی جارہی۔انہوں نے زیر التوا اجرتوں کی فوری ادائیگی، اپنی خدمات کو مستقل کرنے اور کم از کم اجرت کے قوانین پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا۔مظاہرین نے کہا کہ طویل عرصے سے اجرتوں کی عدم ادائیگی نے بہت سے کارکنوں اور ان کے خاندانوں کو شدید مالی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ مطالبات کو مسلسل نظرانداز کیے جانے سے ملازمین میں مزید بے چینی پیدا ہوگی۔ادھر کٹھوعہ کے علاقے نگیا نڈولیا کے رہائشیوں نے بھاری بھرکم بجلی کے بلوں کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔انہوں نے بجلی کے نرخوں میں نمایاں اضافے اور اسمارٹ میٹرنگ کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کے بڑھتے ہوئے اخراجات غریب خاندانوں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کو خاص طور پر متاثر کر رہے ہیں۔مظاہرین نے کہا کہ بہت سے گھرانے پہلے ہی بنیادی اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور بجلی کے بھاری بلوں نے ان کی مالی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکام بجلی کے بڑھے ہوئے نرخوں کا جائزہ لیں، بلوں میں موجود غلطیوں اور بے ضابطگیوں کو دور کریں اور معاشی طور پر کمزور طبقات کو ریلیف دیں۔کارکنوں، ملازمین اور عام شہریوں کے یہ احتجاج لوگوں میں بڑھتی ہوئی بے اطمینانی کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ان کے دیرینہ مسائل بدستور حل طلب ہیں۔احتجاج کا یہ سلسلہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں روزگار کے عدم تحفظ، ناکافی سماجی تحفظ اور ضروری خدمات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر لوگوں میں پائے جانے والے تشویش کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 5

خیبر پختونخوا حکومت کے مرکز کے ساتھ انسداد دہشت گردی تعاون کے طے شدہ ڈرافٹ پر دستخط سے انکار کے باعث ناکام ہوئے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ چار ڈرافٹس پر تمام فریقین کے ساتھ اتفاق ہوگیا تھا لیکن پی ٹی آئی کی تبدیلیوں کے باعث مذاکرات رات گئے تک چلتے رہے، مذاکرات خیبر پختونخوا حکومت کے مرکز کے ساتھ انسداد دہشت گردی تعاون کے طے شدہ ڈرافٹ پر دستخط سے انکار کے باعث ناکام ہوئے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے بار بار کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت اور پی ٹی آئی کی سینئر وفاقی قیادت مذاکرات میں شامل ہو، خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ یا کابینہ کا کوئی نمائندہ مذاکرات میں نہیں آیا۔انہوں نے کہا کہ اگر خیبر پختونخوا حکومت کے پاس کوئی قابل عمل ڈرافٹ تھا تو اسے خود مذاکرات میں آکر پیش کرنا چاہیے تھا۔شیری رحمٰن نے کہا کہ ہمیں بار بار بتایا گیا کہ خیبر پختونخوا حکومت اور پی ٹی آئی کی سینئر وفاقی قیادت مذاکرات میں شامل ہوگی۔انہوں نے کہا کہ رات ساڑھے آٹھ بجے تک تقریباً تمام معاملات طے ہوچکے تھے، رات ساڑھے آٹھ بجے کے بعد پشاور حکومت نے نئی شرائط رکھنا شروع کردیں۔انہوں نے کہا کہ 25 سالہ پارلیمانی زندگی میں ایسا موقع ضائع ہوتے نہیں دیکھا، یہ سیاسی اعتماد، ملک میں استحکام اور سیاسی تقسیم ختم کرنے کا اہم موقع تھا۔انہوں نے کہا کہ سالوں کی تلخ سیاسی تقسیم کے بعد ملک میں استحکام لانے کا موقع ضائع ہوگیا، دنیا بھر کے مذاکرات میں وقت اور اعتماد سازی کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت وفاقی حکام کے ساتھ بہتر ورکنگ ریلیشن شپ قائم کرتی تو اہم آغاز ہوسکتا تھا، اسلام آباد میں موجود پی ٹی آئی کی سینئر قیادت سے رہنمائی لی جاتی تو بھی اہم پیش رفت ہوسکتی تھی۔شیری رحمٰن نے کہا کہ یہ کوئی یکطرفہ معاملہ نہیں تھا،۔انہوں نے کہا کہ تنا موقع دینے اور پورے عمل کے دوران صبر سے کام لینے پر وزیر اعلیٰ شہباز شریف، ایاز صادق اور محسن نقوی کا شکریہ۔شیری رحمٰن نے کہا کہ مسلسل تبدیلیوں کے باوجود ہماری تمام ٹیموں نے مذاکرات پر توجہ برقرار رکھی، اتوار کی صبح ہونے سے پہلے تک ہم نے مذاکرات ختم نہیں کیے اور دروازے کھلے رکھے۔شیری رحمان نے کہا کہ ہم اس وقت تک انتظار کرتے رہے جب تک دوسری جانب سے مذاکرات میں واپس آنا بند نہیں کردیا گیا۔انہوں نے قومی اسمبلی میں دن رات مذاکرات کی کوریج کرنے والے تمام صحافیوں کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 6

کیوں ناقابل قبول قرار دی؟ خیبر پختونخوا میں وسیع مشاورت پر مبنی سیکیورٹی حکمت عملی کیوں قبول نہیں کی؟۔مذاکرات سے متعلق پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اعلامیہ جاری کیا گیا جس میں پی ٹی آئی نے کہا کہ ہمارے اور حکومتی مذاکرات بغیر کسی خاطر خواہ پیش رفت کے ختم ہوئے، مذاکرات میں بنیادی ڈیڈلاک بانی پی ٹی آئی عمران خان تک فوری رسائی کے معاملے پر رہا، حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ قیادت کو عمران خان سے فوری مشاورت کی اجازت دی جائے۔پی ٹی آئی نے کہا کہ عمران خان سے مشاورت قومی اور سیاسی معاملات پر فیصلہ سازی کے لیے ضروری ہے، حکومت نے عمران خان تک رسائی کو معاہدے کا حصہ بنانے سے انکار کیا، خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی صورتحال بھی مذاکرات میں اہم معاملہ رہی، دہشت گردی کا خاتمہ، شہریوں کا تحفظ اور پائیدار امن قومی ترجیح ہونی چاہیے۔تحریک انصاف نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید فوجی، پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے باعث جانی نقصان اور نقل مکانی کی بھاری قیمت ادا کی، انسداد دہشت گردی پالیسی میں خیبر پختونخوا کے عوام کے تحفظات اور تجربات کو مرکزی حیثیت دی جائے، دہشت گردی صرف طاقت یا یک طرفہ اقدامات سے ختم نہیں کی جا سکتی، وفاق اور خیبر پختونخوا حکومت کے نمائندے 72 گھنٹے میں مشترکہ انسداد دہشت گردی حکمت عملی بنائیں۔پی ٹی آئی نے کہا کہ خیبر پختونخوا اسمبلی میں موجود سیاسی جماعتوں اور قبائلی عمائدین سے بھی مشاورت کی جائے، بانی پی ٹی آئی تک رسائی ہوتی تو وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا ان سے سکیورٹی پالیسی پر براہ راست مشاورت کرسکتے تھے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ عمران خان کی صحت اور طبی علاج کا معاملہ بھی مذاکرات میں اٹھایا گیا، انہیں شفا انٹرنیشنل منتقل کرنے اور مناسب میڈیکل بورڈ بنانے کا مطالبہ کیا گیا، حکومت نے منگل سے بانی پی ٹی آئی سے اہل خانہ اور وکلا کی ملاقاتیں بحال کرنے پر آمادگی ظاہر کی، خاندان اور وکلا سے ملاقات طبی معائنے اور ضروری علاج کا متبادل نہیں، بانی پی ٹی آئی کی صحت کو سنجیدگی، شفافیت اور انسانی ہمدردی کے ساتھ دیکھا جائے۔پی ٹی آئی نے کہا کہ حکومت مذاکرات کی ناکامی کی ذمہ داری مکمل طور پر اپوزیشن پر ڈالنے سے گریز کرے، حکومت بتائے بانی پی ٹی آئی تک فوری رسائی کیوں ناقابل قبول قرار دی گئی؟ حکومت بتائے خیبر پختونخوا میں وسیع مشاورت پر مبنی سیکیورٹی حکمت عملی کیوں قبول نہیں کی گئی؟ پی ٹی آئی سیاسی مذاکرات، آئینی عمل اور قومی اتفاق رائے کے لیے تیار ہے، مذاکرات پیشگی شرائط یا غیر مشروط حمایت کے مطالبے سے کامیاب نہیں ہوسکتے۔

بقیہ 7

گوہر نے کہا ہے کہ ہم چاہتے تھے کہ مذاکرات کو کامیاب ہونا چاہئے تھا۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا لانگ مارچ انٹیکٹ ہے، لانگ مارچ ہوگا۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ لانگ مارچ کی آڑ میں کوئی ایسا اقدام نہیں ہونا چاہئے جس سے صوبے کے عوام میں تناؤ پیدا ہو۔انہوں نے کہا کہ کسی چیز کو آخری نہیں کہنا چاہئے، سیاست میں کوئی چیز آخری نہیں ہوتی۔انہوں نے کہا کہ فریقین میں مذاکرات کے اگلے مرحلے پر اتفاق نہیں ہوا۔

بقیہ 8

خواتین کو پارٹی پلیٹ فارم پر فعال اور متحرک کردار ادا کرنا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 300 خواتین کی پاکستان مسلم لیگ ن میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 9

کا دورہ کیا جہاں آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔دورے کے دوران ڈی آئی جی ژوب نے آئی جی بلوچستان کو ضلع میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، پولیس کی کارکردگی اور دیگر اہم امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر آئی جی پولیس محمد طاہر نے افسران اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرائض کی مؤثر انجام دہی کو سراہتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔بعد ازاں آئی جی بلوچستان نے ژوب میں منعقدہ پولیس دربار سے خطاب کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں سے براہ راست ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔دورہ ژوب کے موقع پر آئی جی بلوچستان نے شہداء پولیس کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل اور خیریت دریافت کی۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولیس کے شہداء ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ پولیس شہداء کے خاندانوں کو بھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔آئی جی پولیس محمد طاہر نے علاقے کے معتبرین اور عمائدین سے بھی ملاقات کی، جس میں امن و امان کی صورتحال اور دیگر عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ پائیدار امن کے قیام کے لیے پولیس اور عوام کا باہمی تعاون ناگزیر ہے اور مقامی معتبرین اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور امن وامان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں نبھاتی رہے گی۔

بقیہ 10

جاری بیان میں عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی حکومت دہشت گردی کو نہیں روک سکتی، صوبائی حکومت دہشت گردی پھیلانے کی ذمے دار ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہریوں کے جان ومال کا تحفظ نہیں کرسکتی تو یہ مکمل ناکامی ہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے بجائے دہشت گردوں کو اسپیس دی جا رہی ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایپکس کمیٹی کا اجلاس تک نہیں بلایا جاتا، ہزاروں جوان اور افسر شہید ہوئے، دہشت گردی کی مذمت تک نہیں کی گئی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سے فائدے لیتے ہیں لیکن حمایت افغانستان کی کرتے ہیں، بتایا جائے کہ ان کو شہداء کے جنازوں میں شرکت سے کون روکتا ہے؟ عطا تارڑ نے یہ بھی کہا کہ دوغلی پالیسی اور دہشت گردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آ گیا ہے، آپ کی سیاست بھاڑ میں گئی، عوام کے جان ومال کا تحفظ سب سے پہلے ہے۔

بقیہ 11

میں نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد نہیں کرنا چاہتی۔انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کے معاملے پر پی ٹی آئی کی مذاکراتی ٹیم کے پی کے ٹیم سے مایوس ہوئی۔داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گردی کی جنگ پاکستان کے استحکام کی جنگ ہے،اس میں تعاون کریں۔

بقیہ 12

اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، معاشرے کی علمی و سماجی ترقی میں اساتذہ کی خدمات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے یہ بات اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے جاری کردہ بیان میں کہی۔ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے اساتذہ بالخصوص دور دراز علاقوں میں محدود وسائل اور مختلف مشکلات کے باوجود بچوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، ان کی محنت اور خدمات احترام اور تحسین کی مستحق ہیں۔انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ میں خواتین اساتذہ کا کردار نہایت اہم ہے، ایک تعلیم یافتہ بچی آگے چل کر اپنے خاندان اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنتی ہے اور اس پورے سفر میں استاد کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں تعلیمی نظام کی بہتری، اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، اساتذہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے اور تدریسی معیار بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔تعلیمی اداروں کو فعال اور تدریسی عمل کو مؤثر بنانا صوبے میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ضروری ہے۔صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ اساتذہ کو جدید تدریسی تربیت، بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے ضروری ہے، کیونکہ معیاری تعلیم کا براہ راست تعلق ایک قابل اور بااختیار تدریسی نظام سے ہے۔ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اساتذہ کی محنت کے اثرات کلاس روم تک محدود نہیں رہتے بلکہ نسلوں تک منتقل ہوتے ہیں، اس لیے استاد کا احترام اور اس کی خدمات کا اعتراف ایک مہذب اور علم دوست معاشرے کی پہچان ہے۔

بقیہ 13

کانفرنس کے رہنماؤں نے سرینگر میں ایک اجلاس کے دوران کہا کہ کشمیریوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے، انہیں مختلف بہانوں سے طلب کیا جارہا اور تذلیل کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر کی زیر قیادت بھارتی فورسز نے 5 اگست 2019 سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں گرفتاریوں، تشدد اور جائیدادوں کی ضبطی میں تیزی لائی ہے۔کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ رہنماؤں نے افسوس کا اظہار کیا کہ بھارتی فوجیوں اور ایجنسیوں نے نام نہاد محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں اور چھاپوں کی آڑ میں جموں وکشمیر کو اس کے باشندوں کے لیے ایک جہنم بنا دیا ہے۔اجلاس میں بی جے پی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ بھارت اور مقبوضہ علاقے کی مختلف جیلوں میں نظر بند تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرے جن میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ، محمد یاسین ملک، شبیر احمد شاہ، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرین، فہمیدہ صوفی، نعیم احمد خان، ایاز اکبر، پیر سیف اللہ، معراج الدین کلوال، شاہد الاسلام، فاروق احمد ڈار، بلال صدیقی، مولوی بشیر عرفانی، مشتاق الاسلام، ایڈووکیٹ میاں عبدالقیوم، ڈاکٹر حمید فیاض، غلام محمد خان سوپوری، فاروق احمد توحیدی، فیاض حسین جعفری، ظفر اکبر بٹ اور دیگر شامل ہیں۔حریت کانفرنس نے کہا کہ بی جے پی حکومت کو سمجھ لینا چاہیے کہ کسی بھی قسم کا ظلم وجبر کشمیریوں کو زیر نہیں کرسکتا اور بھارتی ریاستی دہشت گردی آزادی کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے ان کے عزم کو مزید مضبوط کرے گی۔بیان میں کہا گیا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ آزادی کی تحریکوں کو ظالمانہ ہتھکنڈوں سے دبایا نہیں جاسکتا۔حریت کانفرنس نے بھارت پر زور دیا کہ وہ ہٹ دھرمی ترک کرے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کو حل کرے۔

بقیہ 14

کو مقررہ وقت سے قبل کالج سے لے جانے کی اجازت نہ ملنے پر مبینہ ہنگامہ آرائی، چوکیدار کو تشدد کا نشانہ بنانے اور زبردستی کالج میں داخل ہونے کے الزام میں وکیل سمیت دیگر افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔پولیس کے مطابق مقدمہ بجلی روڈ تھانے میں گرلز کالج کے چوکیدار محمد اکبر کی مدعیت میں ولید اور دیگر نامعلوم افراد کے خلاف درج کیا گیا ہے، ایف آئی آر کے مطابق 3 اکتوبر کو دوپہر تقریباً 12 بج کر 15 منٹ پر ولید نامی شخص کالج کے گیٹ پر پہنچا اور بتایا کہ وہ کالج میں زیر تعلیم اپنی بھابھی کو لینے آیا ہے۔چوکیدار نے اسے آگاہ کیا کہ کالج اوقات میں طالبہ کو لے جانے کیلئے باقاعدہ درخواست اور متعلقہ کمیٹی کی منظوری ضروری ہے تاہم کمیٹی کی جانب سے درخواست منظور نہیں کی گئی۔پولیس رپورٹ کے مطابق کالج کے ایس او پیز کے تحت اوقات کار کے دوران طالبات کو والد یا بھائی کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں ایف آئی آر میں الزام عائد کیا گیا کہ اجازت نہ ملنے پر ولید نے مبینہ طور پر چوکیدار سے بدتمیزی اور گالم گلوچ کی جبکہ پرنسپل کے خلاف بھی نازیبا الفاظ استعمال کیے۔اس دوران دوسرے چوکیدار محمد اعظم سے بھی مبینہ طور پر تلخ کلامی ہوئی رپورٹ کے مطابق ولید نے خود کو وکیل ظاہر کرتے ہوئے اپنا وکالت کارڈ دکھایا اور مبینہ طور پر دھمکیاں دیں جس کے بعد اس نے اپنے دیگر ساتھیوں کو بھی موقع پر بلا لیا۔ایف آئی آر کے مطابق تقریباً ڈیڑھ بجے کالج کی چھٹی کے وقت ولید مبینہ طور پر 15 سے 16 نامعلوم افراد کے ہمراہ کالج پہنچا، جہاں چوکیدار محمد اعظم کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد افراد زبردستی کالج میں داخل ہوگئے۔پولیس کے مطابق ملزمان نے پرنسپل کے دفتر میں بھی شور شرابہ کیا تاہم پرنسپل اور دیگر عملے نے انہیں دفتر سے باہر نکال دیا اور واقعے سے متعلق اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا۔

بقیہ 15

اکرم راجا نے بتایا کہ دیگر تمام ایشوز اور شور کو ایک طرف رکھتے ہوئے مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ انسداد دہشتگردی اقدامات پر دونوں فریقین کے درمیان اختلاف تھا۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی، ٹی ٹی اے پی ٹیم اپنے اصولی موقف پر ڈٹی رہی کہ خیبر پختونخوا میں انسداد دہشتگردی اقدامات وفاقی اور صوبائی حکومت کے باہمی اتفاق رائے سے کیے جائیں گے جبکہ اس معاملے میں کے پی اسمبلی میں نمائندگی رکھنے والی سیاسی جماعتوں سے بھی مشاورت اور رضامندی لی جائے گی۔سلمان اکرم راجا کے مطابق حکومتی ٹیم اس موقف سے متفق نہیں تھی اور اس کا اصرار تھا کہ وفاق کی جانب سے یکطرفہ طور پر شروع کیے گئے تمام اقدامات کی ذمہ داری صوبائی حکومت کو قبول کرنا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی۔ٹی ٹی اے پی ٹیم نے واضح کیا کہ دہشتگردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ہے اور اس کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، تاہم معصوم جانوں کے ضیاع اور مقامی آبادی کی اندرونی نقل مکانی کی صورت میں نام نہاد کولیٹرل ڈیمج کے خلاف ہیں۔سلمان اکرم راجا نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف پالیسیوں اور اقدامات کو مقامی آبادی کی حمایت حاصل ہونی چاہیے اور یہ اقدامات زمینی انٹیلی جنس کی بنیاد پر کیے جانے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ کے پی اسمبلی میں صوبے کے تمام سیاسی و قبائلی عمائدین، بشمول ضم شدہ اضلاع، کے جرگے کی دانش کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے، تاہم یہ موقف بھی وفاقی حکومت کے لیے قابل قبول نہیں تھا

بقیہ 16

کے اور کنٹریکٹ اساتذہ بنیادی طور پر ایک ہی مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں۔دونوں شعبوں سے وابستہ اساتذہ کم تنخواہوں پر دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں تعلیمی خدمات انجام دے رہے ہیں، مگر اس کے باوجود انہیں مکمل تنخواہ، جائز الاؤنسز اور ملازمت کا مستقل تحفظ فراہم نہیں کیا جارہا۔پشتونخوا ایس او ضلع چمن نے کہا کہ ایک طرف حکومت بلوچستان تعلیمی ایمرجنسی اور تعلیم کے فروغ کے دعوے کرتی ہے، جبکہ دوسری جانب تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دینے والے ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کو معاشی مشکلات سے دوچار کیا جارہا ہے۔تنخواہوں سے بیسک پے کی کٹوتی اور ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2026 سے محرومی کسی صورت قابل قبول نہیں۔پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن نے حکومت بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا کہ ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تنخواہوں سے کی گئی بیسک پے کی کٹوتی فوری طور پر واپس لی جائے، ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2026 دونوں کیڈرز کے اساتذہ کو بلاامتیاز دیا جائے اور ان کے روزگار کو مستقل بنیادوں پر تحفظ فراہم کیا جائے۔پشتونخوا ایس او ضلع چمن نے کہا کہ اساتذہ کے معاشی حقوق کا تحفظ اور انہیں ملازمت کا مستقل تحفظ فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کے ساتھ امتیازی سلوک ختم کرکے ان کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں۔

بقیہ 17

کو دنیا کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس دی جائیں گی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر اظہار مسرت کیا۔ان کا کہنا تھا کہ پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہوچکا ہے، یہ بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مطابق بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم وشعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرکے کیا گیا ہے۔سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم وتحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات میں پہنچا کر علم وتحقیق کے عالمی نقشے پر نمایاں مقام دلانا ہے۔

بقیہ 18

3 پر پٹڑی سے اترا۔ریلوے حکام کے مطابق متبادل انجن نمبر 5126 فراہم کرکے جناح پیپلز ٹرین کو کچلاک سے سریاب روانہ کیا گیا، ٹرین صبح 10 بج کر 15 منٹ پر کچلاک سے روانہ ہوئی اور 11 بج کر 30 منٹ پر سریاب پہنچی۔حکام کے مطابق ابتدائی طور پر انجن کے پٹڑی سے اترنے کی وجہ فش پلیٹ کی چوری بتائی جارہی ہے، تاہم واقعے کی اصل وجہ اور دیگر حقائق جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ریلوے حکام کے مطابق جناح پیپلز ٹرین سروس معمول کے مطابق بحال ہے۔

بقیہ 19

پیجز اور اکاؤنٹس بنانے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔اتوار کو ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ کچھ افراد مبینہ طور پر ایف آئی اے اسلام آباد زون کا روپ دھار کر اور اس کی شناخت کا غیر مجاز استعمال کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر جعلی پیجز اور اکاؤنٹس چلا رہے تھے۔ایف آئی اے اسلام آباد زون نے بتایا کہ جو بھی شخص جعلی پیجز یا اکاؤنٹس بنا کر شہریوں کو گمراہ کرتے، غلط معلومات پھیلاتے یا بغیر اجازت ایف آئی اے کی شناخت استعمال کرتے ہوئے پایا گیا، اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ایف آئی اے نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ ایجنسی سے متعلقہ سرکاری پریس ریلیز، اہم اعلانات، خبروں اور دیگر تصدیق شدہ معلومات کے لیے صرف FIA Islamabad Zone ICT کے نام سے موجود آفیشل فیس بک پیج کو فالو کریں۔ایجنسی نے عوام کو خبردار کیا کہ ایف آئی اے اسلام آباد زون کے نام سے چلنے والے کسی بھی غیر سرکاری یا جعلی پیج یا اکاؤنٹ کو سرکاری ذریعہ نہ سمجھیں۔شہریوں سے کہا گیا کہ کسی بھی مشکوک یا جعلی سوشل میڈیا پیج کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں اور غیر تصدیق شدہ معلومات شیئر کرنے سے گریز کریں۔ایف آئی اے اسلام آباد زون نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ شہری مستند معلومات اور پریس ریلیز کے لیے صرف ایف آئی اے کے آفیشل فیس بک پیج پر انحصار کریں۔

بقیہ 20

داور صحبت پور کے ضلعی و تنظیمی ذمہ داران نے شرکت کی اجلاس میں مختلف اضلاع میں جاری تنظیمی سرگرمیوں، ذمہ داران کی کارکردگی اور اب تک ہونے والے کام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ تنظیمی امور کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کے لیے آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں تنظیمی کام کو نچلی سطح تک مزید منظم کرنے، ذمہ داران اور کارکنان کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے اور مختلف علاقوں میں تنظیمی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے حوالے سے تجاویز پر غور کیا گیا شرکاء نے اپنے اپنے اضلاع میں ہونے والے کام اور درپیش امور سے متعلق بھی آگاہ کیا اجلاس کے اختتام پر آئندہ کے تنظیمی کام کے لیے واضح اہداف طے کیے گئے اور ضلعی ذمہ داران کو اپنی اپنی سطح پر مقررہ اہداف کے حصول کے لیے بھرپور کردار ادا کرنے کی ہدایت کی گئی۔اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ تنظیمی سرگرمیوں کو باقاعدہ مشاورت اور مربوط حکمت عملی کے تحت مزید آگے بڑھایا جائے گا

بقیہ 21

قیادت سے مایوس ہوئی، آئین میں بہت آپشن موجود ہیں، جو ہوگا آئین کے مطابق ہوگا۔

بقیہ 22

کہا ہے کہ سیاسی اختلافات کا حل تصادم نہیں، سنجیدہ مذاکرات اور سیاسی مفاہمت ہے۔اپنے بیان میں ہمایوں خان نے کہا کہ ملک کو مزید سیاسی کشیدگی نہیں بلکہ امن، استحکام اور قومی اتفاق رائے کی ضرورت ہے، خیبر پختونخوا کے عوام احتجاجی سیاست، سڑکوں کی بندش اور مسلسل سیاسی بے یقینی کے متحمل نہیں ہوسکتے۔انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے دروازے کھلے رکھنا ہی جمہوری سیاست کی اصل روح اور قومی ذمہ داری ہے۔ہمایوں خان نے کہا کہ سیاسی قیادت انا اور ضد سے بالاتر ہوکر عوامی مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنائے، خیبر پختونخوا میں امن و امان، روزگار، تعلیم اور بنیادی سہولیات کے مسائل فوری سیاسی توجہ کے متقاضی ہیں۔ہمایوں خان نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور سیاسی محاذ آرائی سے عام شہری، تاجر اور کاروباری طبقہ سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، وفاق اور خیبر پختونخوا کے درمیان بہتر رابطہ اور مؤثر ورکنگ ریلیشن شپ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششوں کو مضبوط بنا سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں سیاسی قوتوں کو ٹکراؤ بڑھانے کے بجائے مذاکرات کے ذریعے قومی مسائل کا قابل عمل حل تلاش کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مضبوطی سیاسی استحکام، صوبائی ہم آہنگی اور عوام کو ریلیف دینے والی سنجیدہ سیاست سے وابستہ ہے۔

بقیہ 23

کے حل کا جمہوری راستہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن کو کھلے دل کے ساتھ مذاکراتی عمل جاری رکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اختلافات کے باوجود بات چیت کا دروازہ بند نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دونوں فریقین اپنے انداز گفتگو میں نرمی پیدا کریں۔اسلم غوری نے کہا کہ سیاسی کشیدگی کا خاتمہ مذاکرات اور باہمی مفاہمت سے ہی ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کو سیاسی استحکام کی ضرورت ہے، حکومتی رویہ میں لچک کا مظاہرہ کرے۔اسلم غوری نے کہا کہ مذاکرات میں پیش رفت کے لیے لچک اور سیاسی بصیرت کا مظاہرہ ضروری ہے۔ترجمان جے یو آئی نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حصہ ہے۔مسائل کا حل تصادم نہیں مذاکرات ہیں۔

بقیہ 24

آفس کی اسٹیشن منتقلی سے مسافر سہولیات، جاری منصوبوں اور کارکردگی کی موثر نگرانی ہوگی۔وزیر ریلوے نے اپنے دورہ کے دوران ٹیمپلی اور ایگزیکٹو لاؤنجز میں ایئر کنڈیشننگ سمیت دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔مسافروں نے اے سی ہالز میں بہترین سہولیات کی فراہمی پر وزیر ریلوے سے اظہار تشکر کیا۔حنیف عباسی نے کہا کہ مسافروں کو معیاری اور آرام دہ سفر فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، ریلوے اسٹیشنز پر مسافر سہولیات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔

بقیہ 25

لیے دھرنے اور انتشار کی سیاست کی گنجائش ختم کردی گئی ہے، امید ہے اچھی خبریں آئیں گی۔انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی میز پر آنا ہی بڑی بات ہے، وزیراعظم نے کئی بار پی ٹی آئی کو مذاکرات کی دعوت دے کر بڑے دل کا مظاہرہ کیا، ہماری اتحادی جماعتوں کا کردار بھی لائق تحسین رہا۔

بقیہ 26

منصوبہ دینے پر رضامند ہوئی تھی تاہم مذاکرات کے حتمی مرحلے میں طے شدہ نکات سے پیچھے ہٹنے کا فیصلہ کیا۔ذرائع کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے کیے گئے فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد کرنا ہوگا، کسی گروہ یا صوبے کا امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، دہشتگردی کے خلاف ریاست کا موقف واضح ہے، امن و سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے درمیان ملاقات میں خیبر پختونخوا میں امن وامان اور دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے آئندہ کی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا۔نجی ٹی وی کے مطابق ملاقات میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر آئندہ کے ممکنہ اقدامات زیر غور آئے، امن وامان کی بحالی اور ریاستی رٹ یقینی بنانے کیلئے مختلف آپشنز اور آئندہ لائحہ عمل پر مشاورت کی گئی۔

بقیہ 27

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کریں۔سرحدی علاقوں کے شہریوں نے بھی بھارتی فورسز کے گھناؤنے اقدام کو شرمناک عمل قرار دیا

بقیہ 28

کے نتیجے میں دو افراد ماسٹر علی محمد اور فرمان زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ 29

پہنچادی جسے فائرنگ کرکے ہلاک کیا گیا ہے۔پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 30

نعش قبضے میں لیکر ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو منتقل کردی نعش کی فوری طور پر شناخت نہیں ہوسکی۔پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 31

خصوصی نمائندہ محمد صادق وفد کی قیادت کریں گے۔پاکستانی وفد میں وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکریٹری/ڈی جی افغانستان، ایران وترکیہ نعیم اقبال چیمہ، افغانستان میں پاکستان کے سفیر عبید الرحمٰن نظامانی اور روس میں پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی بھی شامل ہوں گے۔افغان طالبان کی جانب سے قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی وفد کی قیادت کریں گے تاہم محمد صادق اور امیر خان متقی کے درمیان دوطرفہ ملاقات تاحال طے نہیں ہوئی۔

بقیہ 32

موذی ومہنگے امراض کے علاج کیلئے سہولیات اور بجٹ مختص کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔پنجاب بار کونسل کے جنرل ہاؤس کا اجلاس وائس چیئرمین چودھری قیصر نذیر ساہی اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ارشد علی ہنجرا کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں پنجاب بار کونسل کے 75 ممبران سمیت سیکرٹری رفاقت علی سوہل اور اکاؤنٹس آفیسر رانا محمد عمیر نے شرکت کی۔جنرل ہاؤس کے اجلاس میں دنیا بھر کی قانونی برادری کے ساتھ روابط بڑھانے اور وکلاء کے بین الاقوامی سطح پر تعلقات مزید مضبوط کرنے سے متعلق قرارداد بھی منظور کی گئی۔شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ موجودہ دور میں وکلاء کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔اس موقع پر وائس چیئرمین پنجاب بار کونسل چودھری قیصر نذیر ساہی اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ارشد علی ہنجرا نے کہا کہ دنیا گلوبل ولیج بن چکی ہے اور ٹیکنالوجی وانفارمیشن ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے۔وکلاء برادری کو عالمی سطح پر پیشہ ورانہ تقاضوں کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور آئی ٹی کے جدید رجحانات کو فوری طور پر اپنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب بار کونسل کی نئی عمارت کی جلد تعمیر سے وکلاء برادری کے بہت سے مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی۔وکلاء کے حقوق کا تحفظ، جمہوریت کے فروغ، انصاف کی فراہمی، قانون کی حکمرانی اور بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ پنجاب بار کونسل کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ جنرل ہاؤس کے اجلاس میں منظور ہونے والی قراردادیں وکلاء برادری کیلئے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔وکلاء اور ان کے اہل خانہ کو مہنگے علاج اور موذی امراض کی صورت میں درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے پنجاب بار کونسل اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی، پنجاب بار کونسل کسی وکیل کو بے آسرا نہیں چھوڑے گی، وکلاء کی فلاح و بہبود کیلئے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 33

ہوئے تو ذمہ دار حکومت ہوگی۔اپنے بیان میں شوکت یوسفزئی نے کہا کہ ملک کو دلدل سے نکالنے کے لیے حکومت کو لچک دکھانی چاہیے تھی لیکن حکومت نے ڈیڈ لاک پیدا کر کے مایوس کیا، حکومت کے پاس ملک کو دہشت گردی اور معاشی مشکلات سے نکالنے کے لیے کوئی حکمت عملی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ضد اور انا سے ملک نہیں چلتے، حکمران ہوش کے ناخن لیں، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج سے حالات مزید خراب ہوں گے، ملک قرضوں میں ڈوبا ہے، عوام پریشان ہیں لیکن حکمرانوں کو پرواہ ہی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے جان بوجھ کر مذاکرات ناکام بنائے، اپوزیشن نے مذاکرات کرکے اچھا کیا، حکومت ایکسپوز ہوگئی، اب حالات خراب ہوئے تو ذمہ دار حکومت ہوگی۔شوکت یوسفزئی نے کہا کہ پہلے کہتے تھے پی ٹی آئی مذاکرات نہیں کرتی، جب ہم مذاکرات کی طرف آئے تو حکومت بھاگ رہی ہے، تحریک انصاف کے مطالبات آئینی اور قانونی ہیں، حکومت کو بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی اجازت دینی چاہیے، اور دہشت گردی ختم کرنے کیلئے صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر حکمت عملی بنانی چاہیے۔سیکرٹری اطلاعات پی ٹی آئی کے پی نے کہا کہ تحریک انصاف کا لانگ مارچ آج سے شروع ہوگا، اپوزیشن کے مطالبات تسلیم ہونے تک لانگ مارچ جاری رہے گا۔خیال رہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اسپیکر قومی اسمبلی کی زیر صدارت مذاکرات کے دو دور ہوئے جو گزشتہ روز بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگئے تھے۔

بقیہ 34

کے صدر خان زمان کے بھانجے علاؤ الدین مینگل کے انتقال پر سوگوار خاندان کے تمام افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کیا رہنماؤں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور خاندان کے تمام افراد کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 35

ریورس کرتے ہوئے پٹڑی سے اترا۔حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر فش پلیٹ کی چوری کو حادثے کی وجہ قرار دیا جارہا ہے تاہم اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔تاہم کچلاک پولیس کے ایک عہدے دار نے ریلوے حکام کی جانب سے فش پلیٹ یا نٹ بولٹ چوری کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ٹریک کے نیچے لگے لکڑی کے سلیپر بوسیدہ اور ناقص حالت میں تھے جس کے باعث پٹڑی بیٹھنے سے انجن پٹڑی سے اترا۔واقعے کے بعد ریلوے کی جانب سے سلیپر تبدیل کرنے کا کام بھی شروع کیا گیا ہے۔ریلوے حکام کے مطابق متبادل انجن فراہم کرکے ٹرین کو صبح 10 بج کر 15 منٹ پر کچلاک سے سریاب روانہ کیا گیا جو ساڑھے 11 بجے سریاب پہنچ گئی جبکہ پٹڑی سے اترنے والے انجن کو بھی دوبارہ ٹریک پر چڑھا دیا گیا۔جناح پیپلز ٹرین سروس سریاب سے کچلاک تک 32 کلومیٹر فاصلے کے لیے شروع کی گئی ہے جس کے لیے صوبائی حکومت نے تقریباً تین ارب روپے خرچ کیے ہیں۔منصوبے میں ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر ومرمت اور ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن شامل تھی۔عوامی حلقوں نے واقعے کا نوٹس لے کر ٹریک کے معیار اور ریلوے حکام کی غفلت کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ 36

سے شروع ہونے کا بتایا گیا جہاں مختلف اضلاع سے آنے والے قافلے شریک ہونے کا بتایا گیا۔اعلان کے مطابق اتوار کو 4 اکتوبر کو دوپہر ایک بجے ٹانک، ڈیرہ اسماعیل خان، جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان، بنوں اور لکی مروت کے قافلے گنڈی چوک لکی مروت سے لانگ مارچ میں شامل ہونے کا بتایا گیا جبکہ رات قیام کرک کے قریب کرنے کا بتایا گیا۔(آج) پیر 5 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کرک کے عوام بھی لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے اور قافلہ ساڑھے 12 بجے وہاں سے روانہ ہوکر رات کوہاٹ کے قریب قیام کرے گا۔منگل 6 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کوہاٹ، ہنگو، کرم اور اورکزئی کے قافلے شریک ہوں گے۔کوہاٹ سے قافلہ پشاور کی جانب روانہ ہوگا اور رات پشاور کے متنی کے قریب قیام کیا جائے گا۔بدھ 7 اکتوبر کو پشاور کے بڈھ بیر سے دوپہر ساڑھے 12 بجے قافلہ روانہ ہوگا، جہاں خیبر ضلع کے عوام بھی لانگ مارچ میں شامل ہوں گے۔پشاور کے دیگر حلقوں کے قافلے کوہاٹ روڈ پل اور موٹروے ٹول پلازہ پر مارچ کا حصہ بنیں گے، جبکہ رات چارسدہ انٹرچینج کے قریب قیام ہوگا۔جمعرات 8 اکتوبر کو دوپہر ساڑھے 12 بجے چارسدہ انٹرچینج سے روانگی ہوگی، جہاں چارسدہ اور مہمند کے قافلے شامل ہوں گے۔اعلان کے مطابق 8 اکتوبر کو خیبر پختونخوا بھر کے عوام خیرآباد میں جمع ہوں گے اور وہیں رات قیام کریں گے، لانگ مارچ کے اگلے مرحلے کا اعلان بھی خیرآباد میں کیا جائے گا۔دوسری جانب خیبر پختونخوا پولیس حکام کے مطابق ممکنہ لانگ مارچ کے لئے سیکورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جس جس ضلع میں قافلہ جائے گا وہاں ایس او پیز کے تحت سیکورٹی آرڈر جاری ہوگا۔پولیس حکام کے مطابق اہلکار امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر سیکورٹی پلان کے تحت تعینات کیے جائیں گے، ڈرونز اور سرویلنس کیمروں سے بھی سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جائے گا، امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر مارچ کے روٹس پر پولیس گشت بڑھا دیا گیا ہے۔

بقیہ 37

100 دنوں میں حکومتی منصوبے عوام کے سامنے لائیں گے، عوامی مسائل کا حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیح ہے۔

بقیہ 38

علاوہ ہے، ان کا الزام تھا کہ خیبر پختونخوا کی قیادت سرکار کا مال خود بھی لوٹتی ہے اور دہشت گردوں کو بھتے کی صورت میں حصہ دیتی ہے۔خواجہ آصف نے کہا کہ آپ دہشت گردوں کے پارٹنر ہیں اور خیبر پختونخوا میں بہنے والے خون سے آپ کے ہاتھ بھی رنگے ہیں، قوم بھی آپ سے حساب لے گی اور خدا بھی۔وزیر دفاع نے کہا کہ اسلام آباد ہمارے وطن کی وحدت اور وفاق کی علامت ہے، جبکہ یہ 25 کروڑ پاکستانیوں کی شناخت ہے، شہدا اپنے مقدس خون سے اس کی آبیاری کرتے ہیں۔خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان نے ایک سال قبل اپنے ازلی دشمن کا غرور مٹی میں ملایا، جبکہ پاکستانی عوام اور بہادر افواج اندرونی و بیرونی دشمنوں سے ٹکرانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔

بقیہ 39

کہ برآمدی آمدنی میں اضافے کے باوجود درآمدات میں زیادہ اضافے سے تجارتی خلا وسیع ہوا ہے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ستمبر 2026 میں برآمدات گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 17.61 فیصد بڑھ کر 2.939 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 11.05 فیصد بڑھ کر 6.494 ارب ڈالر رہیں، جس سے ماہانہ تجارتی خسارہ 3.555 ارب ڈالر بنا۔اگرچہ ستمبر میں برآمدات کی شرح نمو زیادہ رہی، تاہم ڈالر کے لحاظ سے درآمدات میں اضافہ برآمدات کے اضافے سے زیادہ تھا، جس کے باعث تجارتی خسارہ بڑھا۔انہوں نے کہا کہ پائیدار بہتری کے لیے برآمدی آمدنی میں مسلسل اضافہ ضروری ہے۔صنعتی پیداوار اور برآمدات کے لیے درکار خام مال اور مشینری کی دستیابی برقرار رکھتے ہوئے غیر ضروری درآمدات میں کمی اور مقامی متبادل کی تیاری کو فروغ دیا جائے۔توانائی کے درآمدی انحصار میں کمی، مقامی وسائل کے مؤثر استعمال اور توانائی کی بچت کو بھی معاشی پالیسی میں ترجیح دی جائے۔چیئرمین قائمہ کمیٹی نے مزید کہا کہ پاکستان کو زیادہ قدر والی مصنوعات، زرعی پروسیسنگ، انجینئرنگ مصنوعات اور آئی ٹی خدمات کی برآمدات بڑھانے کے ساتھ نئی عالمی منڈیوں تک رسائی پر توجہ دینا ہوگی۔برآمد کنندگان کو مسابقتی نرخوں پر قابل اعتماد توانائی، بروقت ٹیکس ریفنڈز، آسان کاروباری طریقہ؟ کار اور مؤثر لاجسٹکس فراہم کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ تجارتی خسارے کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے حکومت، صنعت اور برآمد کنندگان کے درمیان عملی تعاون بڑھایا جائے۔برآمدات میں موجودہ بہتری کو مستقل پیش رفت میں تبدیل کرنے کے لیے پالیسی کا تسلسل، مضبوط صنعتی بنیاد اور مصنوعات و منڈیوں میں تنوع ضروری ہے۔پاکستان کی معاشی مضبوطی کے لیے ایسی برآمدی معیشت تشکیل دینا ہوگی جو روزگار، زرمبادلہ کی آمدنی اور پائیدار ترقی میں مسلسل اضافہ کرے۔

بقیہ 40

بڑھانے، افغان مہاجرین سے متعلق قومی پالیسی کی حمایت، ان کی باعزت واپسی اور افغان کیمپوں کے خاتمے پر بھی اتفاق کیا تھا۔وزیر داخلہ کے مطابق عبوری افغان حکومت سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھنے، سابق فاٹا اور ضم شدہ اضلاع میں انسداد دہشت گردی سے متعلق اہم فیصلے کرنے اور ملک بھر میں قومی ایکشن پلان پر مؤثر عملدرآمد پر بھی اتفاق ہوا تھا۔محسن نقوی نے کہا کہ صوبہ حالت جنگ میں ہے، معاہدے میں انسداد دہشت گردی اور پولیس کے لیے خطیر فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنانا بھی شامل تھا۔

بقیہ 41

ادا کرنے اور وفاقی حکومت کی پالیسی کے مطابق تعاون کرنے پر تیار نہیں، دہشتگردی کیخلاف تعاون نہ کرنے کی بات کسی طور پر قابل قبول نہیں، اس وجہ سے معاہدہ نہیں ہوسکا۔رانا ثناء اللہ نے کہا کہ عمران خان کی ملاقات، علاج معالجے سے متعلق باتیں چھوٹی باتیں تھیں، انہیں یقین دلایا تھا کہ قانون اور جیل ضابطوں کے مطابق پہلے بھی عمل ہورہا ہے اور اب بھی عمل ہوگا، اگر آپ ملاقاتوں کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کریں گے تو رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔رانا ثناء اللہ نے واضح کیا کہ لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے نہیں دیا جائیگا، کسی بھی قسم کے انتشار کو قانون کی طاقت سے روکا جائے گا۔حکومتی مذاکراتی کمیٹی کی رکن شیری رحمان نے کہا کہ ہم نے ان کے خدشات سنے ہیں، 4 مرتبہ ڈرافٹ تبدیل کیا گیا، دہشتگردی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتے، لانگ مارچ اور دوسری چیزوں پر انہوں نے ایگریمنٹ سے انکار کردیا ہے۔دوسری جانب علامہ چیئرمین پی ٹی آئی اور اپوزیشن وفد میں شامل بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مذاکرات کا سیشن ختم ہوا اور مذاکرات میں ڈیڈ لاک پیدا ہوا ہے، فریقین نے کسی سیشن کی ضرورت پر اتفاق نہیں کیا، ایک دوسرے کے ساتھ کچھ چیزوں کا تبادلہ کریں گے، اگر ضرورت پڑی تو شاید سیشن ہوجائے۔چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم چاہتے تھے کہ مذاکرات کو کامیاب ہونا چاہیے تھا، ہمارا لانگ مارچ انٹیکٹ ہے، لانگ مارچ ہوگا، لانگ مارچ کی آڑ میں کوئی ایسا اقدام نہیں ہونا چاہیے جس سے صوبہ کی عوام میں تنا پیدا ہو، لانگ مارچ ہمارا حق ہے، سب سے کہوں گا کہ لانگ مارچ کو نہ روکیں۔انہوں نے کہا کسی چیز کو آخری نہیں کہنا چاہیے

بقیہ 42

کہا کہ پی ٹی آئی والے یوٹرن لینے کے ماہر ہیں، یوٹرن لے کر اس پر فخر کرتے ہیں اور کسی ایک بات پر قائم نہیں رہتے۔وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پی ٹی آئی کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ ہے

بقیہ 43

سامنے ہیں، تاہم دہشت گردی کے خلاف تعاون کی صورت میں مستقبل میں مذاکرات کا دروازہ کھلا رہ سکتا ہے۔

بقیہ 44

قتدار بھی انجوائے کریں اور دھونس اور دھمکی بھی دیں یہ ممکن نہیں، اقتدار کے ساتھ دھونس اور دھمکی کی سیاست نہیں چل سکتی۔پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی نے مذاکرات سبوتاژ کیے، ڈرافٹ تیار ہونے کے بعد سہیل آفریدی نے کہا کہ ہم نہیں مانتے، تمام فیصلے سہیل آفریدی نے کرنے تھے تو خود مذاکرات میں شریک ہوتے۔وزیر داخلہ محسن نقوی نے بتایا کہ ہم نے کہا تھا دہشتگردی کے خلاف متحد ہوجائیں، دہشتگردی کے خلاف مل کر کام کرتے ہیں، ہم نے لانگ مارچ ملتوی کرنیکی درخواست نہیں کی، پیپلز پارٹی کی خواہش بھی کہ لانگ مارچ ملتوی ہو۔اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ خیبر پختونخواہ حکومت مذاکرات کو ویٹو کردے گی تو ہم مذاکرات ہی نہ کرتے، جب آپ غیر سنجیدہ اور نا سمجھ لوگ اس قسم کی سیٹوں پر بٹھاتے ہیں تو اس کا نقصان ملک کو ہوتا ہے۔وزیر داخلہ نے سخت لہجے میں کہا کہ ایک بات بالکل واضح ہے کہ ہم کسی بھی صورت میں 9 مئی جیسا سانحہ دوبارہ نہیں ہونے دیں گے چاہے آپ کسی بھی صورت میں آجائیں، ہم ہر حال میں اسلام آباد ہائیکورٹ کا حکم بحال کروائیں گے اور اگر کوئی نقصان ہوتا ہے تو اس کا ذمہ دار صرف اور صرف وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی ہوں گے۔میں نے کل کی میٹنگ میں بھی اپوزیشن وفد پر واضح کیا کہ آپ نے احتجاج کرنا ہے تو بالکل کریں لیکن ہم اسلام آباد پر دھاوا بولنے کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے۔

بقیہ 45

برادری کی ترقی، خوشحالی اور سہولت کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کاروباری برادری اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافے کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔کاروباری افراد کو درپیش مسائل کے حل اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مؤثر پالیسی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بقیہ 46

باوجود صوبے کو مسلسل دہشت گردی کے خطرات، محدود مالی وسائل اور دشوار جغرافیائی حالات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس کو مضبوط اور جدید خطوط پر استوار کرنے پر توجہ دی ہے، رواں مالی سال پولیس کے لیے تقریباً 191 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے اس بجٹ کے ذریعے اہلکاروں کی تنخواہوں اور فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ جدید اسلحہ، بلٹ پروف گاڑیوں، اے پی سی ایس، تھرمل کیمروں، ڈرونز، اینٹی ڈرون سسٹمز، جیمرز اور جدید مواصلاتی آلات کی فراہمی یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے

بقیہ 47

کے گھر پر مسلح افراد کا حملہ شدید فائرنگ اہل خانہ محفوظ پولیس کی فوری کارروائی چار افراد گرفتار دیگر حملہ آور فرار گرفتاری کیلئے پولیس کے چھاپے جاری پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود ٹی این ٹی کالونی میں گزشتہ شب مسلح افراد جن کی تعداد بیس سے پچیس کے درمیان بتائی جارہی ہے سی ڈی ٹی انسپکٹر نصراللہ ابڑو کے گھر پر حملہ کیا اور گھر پر شدید فائرنگ کی گئی جس سے اہل علاقے میں شدید خوف وہراس پھیل گیا جبکہ فائرنگ سے اہل خانہ محفوظ رہے واقعے کی اطلاع پر پولیس کی فوری اور موثر کارروائی چار حملہ آور گرفتار اسلحہ برآمد جبکہ دیگر رات کی تاریکی میں فرار ہوگئے

آزاد کشمیر کے حالات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، رانا محمد قاسم نون

مطالبات کی ایک بڑی تعداد پہلے ہی تسلیم کی جا چکی ہے، باقی معاملات بھی بات چیت، افہام و تفہیم اور سیاسی عمل کے ذریعے حل کیے جا سکتے ہیں

اسلام آباد / ٹیکساس (این این آئی) وفاقی وزیر اور چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں عوامی ایکشن کمیٹی کے حوالے سے پیدا ہونے والی صورتِ حال کو بعض حلقوں کی جانب سے بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، مطالبات کی ایک بڑی تعداد پہلے ہی تسلیم کی جا چکی ہے اور باقی معاملات بھی بات چیت، افہام و تفہیم اور سیاسی عمل کے ذریعے حل کیے جا سکتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے حالات کو بیرونِ ملک جس انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔

کے پی حکومت کے انسدادِ دہشتگردی تعاون کے ڈرافٹ پر دستخط سے انکار سے مذاکرات ناکام ہوئے، شیری رحمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما شیری رحمان نے کہا ہے کہ دو دن سے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ ملک کو انتشار سے بچایا جائے، ہم مستقبل مزاجی سے ہر شق پر بات کرتے رہے ہیں۔



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو ورلڈ ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے ہزارہ ٹاؤن میں اساتذہ سے خطاب کر رہے ہیں

مذاکرات کی ناکامی کے ذمہ دار سہیل آفریدی، ایک اور 9 مئی نہیں ہونے دینگے، محسن نقوی

اپوزیشن کمیٹی کے ساتھ اچھا معاہدہ تیار ہوا، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی نے سبوتاژ کر دیا

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی مذاکراتی کمیٹی نے خلوص نیت سے مذاکرات کیے، ایک بہت اچھا معاہدہ تیار ہوا مگر وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی نے مذاکرات سبوتاژ کر دیئے، اپوزیشن مذاکراتی کمیٹی کے ارکان کا شکر گزار ہوں، بہت اچھا معاہدہ تیار ہوا تھا، صدر مملکت کو دکھانے کے لیے بھی گیا، وزیر اعظم کو بھی تمام صورتحال سے آگاہ کیا، ایک دو چیزوں پر اختلاف تھا لیکن 99 فیصد چیزوں پر اتفاق ہو چکا تھا، جب میں صدر سے ملاقات کے بعد واپس آیا تو ڈرافٹ میں بہت ساری تبدیلیاں بتائی گئیں، 4 بار ڈرافٹ تیار ہوا اور 4 بار ڈرافٹ تبدیل ہوا، صدر اور وزیر اعظم کو مسلسل مذاکراتی صورتحال سے آگاہ کیا جا رہا ہے، صدر اور وزیر اعظم جو بھی فیصلہ کریں گے، ملکی مفاد میں ہوگا اور حکومت اس پر عملدرآمد کرے گی، ہم نے بتا دیا تھا جب آپ کا لانگ مارچ شروع ہوگا تو مذاکرات ختم ہو جائیں گے، ا(بقیہ 44صفحہ 3پر)

مقتدرہ کے اشاروں پر چلنے والی حکومت نے ملک کو بند گلی میں دھکیل دیا، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈال کر مسلط کیا گیا ٹولہ ملکی معیشت اور جمہوری نظام کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ مقتدرہ کے اشاروں پر چلنے والے حکمرانوں کی ناقص پالیسیوں عوام دشمن فیصلوں اور سیاسی انجینئرنگ نے ملک کو سنگین بحرانوں سے دوچار کر کے بند گلی میں دھکیل دیا ہے۔

پی ٹی آئی ہمیشہ بات کو سمجھنے میں دیر کر دیتی ہے، اختیار ولی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ہمیشہ بات کو سمجھنے میں دیر کر دیتی ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی نے کہا کہ پاکستان میں ہمیشہ کے(بقیہ 25صفحہ 3پر)

ملک بھر میں جیٹ فیول 9 روپے 5 پیسے، مٹی کا تیل 7 روپے 68 پیسے فی لیٹر مہنگا

جیٹ فیول 9 روپے 5 پیسے، مٹی کا تیل 7 روپے 68 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں جیٹ فیول کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا ہے، جیٹ فیول 9 روپے 5 پیسے، مٹی کا تیل 7 روپے 68 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے، جیٹ فیول کی نئی قیمت 355 روپے 52 پیسے فی لیٹر جبکہ مٹی کے تیل کی نئی قیمت 329 روپے 54 پیسے فی لیٹر مقرر کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق پیٹرول 2 روپے 10 پیسے فی لیٹر مہنگا کر دیا گیا جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 392 روپے 76 پیسے ہو گئی ہے۔

این ایچ اے نے 15.26 ارب روپے کی ادائیگی کے بعد M-6 کے لیے اراضی کے حصول کا عمل مکمل کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) ویلتھ پاکستان کو دستیاب تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار کے مطابق نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے زمین کے مالکان کو تقریباً 15.26 ارب روپے کی ادائیگی کے بعد سکھر - حیدر آباد موٹر وے (M-6) منصوبے کے لیے 100 فیصد اراضی کے حصول کا عمل مکمل کر لیا ہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف کی محسن نقوی سے ملاقات، ماموں کے انتقال پر تعزیت، فاتحہ خوانی کی

ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال، خیبر پختونخواہ میں امن و امان کیلئے سخت فیصلوں پر غور کیا گیا

لاہور (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کر کے ان کے ماموں کے انتقال پر اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال سمیت خیبر پختونخواہ کی امن و امان اور سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا۔ نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخواہ حکومت سے ہونے والے مذاکرات پر وزیر اعظم کو آگاہ کیا کہ خیبر پختونخواہ حکومت تحریری معاہدے پر دستخط اور 72 گھنٹوں میں عملدرآمد کا (بقیہ 26صفحہ 3پر)

وزیر ریلوے حنیف عباسی کا ریلوے اسٹیشن کا اچانک دورہ

پلیٹ فارم نمبر 2 اور 4 کی توسیع کے کام کا معائنہ کیا، غیر معیاری بینچز پر برہمی کا اظہار

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے لاہور ریلوے اسٹیشن کا اچانک دورہ کر کے پلیٹ فارم نمبر 2 اور 4 کی توسیع کے کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ وزیر ریلوے نے پلیٹ فارم نمبر 4 پر غیر معیاری بینچز پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام غیر معیاری بینچز فوری ہٹا کر معیاری نئے بینچز نصب کرنے کے احکامات جاری کئے۔ حنیف عباسی نے مسافر سہولیات کی براہ راست نگرانی کے لیے ڈی ایس آفس کو لاہور اسٹیشن پر منتقل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ڈی ایس (بقیہ 24صفحہ 3پر)

انتشار اور فساد پھیلا کر دشمن کا ایجنڈا پورا کیا جا رہا ہے، احسن اقبال

پی ٹی آئی کارکن ملک دشمن عناصر کا آلہ کار نہ بنیں۔ سڑکوں پر لاٹھی گولی اور انتشار سے پاکستان کو نقصان ہوگا، وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن دہشتگردی سے امن سبوتاژ کر رہے ہیں۔ انتشار اور فساد پھیلا کر دشمن کا ایجنڈا پورا کیا جا رہا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت اسلام آباد میں انتشار کا محاذ گرم کر رہی ہے، پی ٹی آئی نے اسلام آباد پر چڑھائی کے لیے یہی وقت کیوں چنا؟ وفاقی وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کارکن ملک دشمن عناصر کا آلہ کار نہ بنیں۔ سڑکوں پر لاٹھی گولی اور انتشار سے پاکستان کو نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے خلوص سے مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی۔ اتفاق رائے ہوا لیکن باہر سے پیغام آنے پر مذاکرات ناکام ہوئے۔ احسن اقبال نے کہا کہ یہ تحریک انصاف نہیں، تحریک انتشار ہے۔ بانی پی ٹی آئی جیل سے لانگ مارچ کے ذریعے نہیں نکل سکتے۔ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں انتشار پیدا کر کے دہشتگردوں کو سہولت دے رہی ہے۔

شازیہ مری کا دہشتگردی کے خلاف قومی اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر زور

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے دہشتگردی کے خلاف قومی اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، دہشتگردی پر قابو نہ پایا گیا تو اس کے اثرات پورے ملک بشمول کراچی تک پھیل سکتے ہیں۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ کراچی منی پاکستان ہے، ملک کے کسی بھی حصے میں بدامنی کے اثرات کراچی تک پہنچتے ہیں۔



کوئٹہ، ایم این اے سردار یعقوب خان ناصر سے مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ کے مرکزی سینئر نائب صدر چیئرمین جہانگیر خان خروٹی خواتین ونگ کی رہنما فاطمہ خان ملاقات کر رہی ہیں

سہیل آفریدی حکومت کے ساتھ مذاکرات کا 7 نکاتی ڈرافٹ سامنے لے آئے

ڈرافٹ میں کوئی غیر آئینی یا غیر قانونی مطالبہ شامل نہیں تھا، سہیل آفریدی نے مسودہ جاری کر دیا

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی حکومت کے ساتھ مذاکرات کا سات نکاتی ڈرافٹ منظر عام پر لے آئے۔ سوشل میڈیا پر ڈرافٹ شیئر کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے لکھا کہ مذاکراتی کمیٹی کو میرا بھیجا گیا ڈرافٹ یہ ہے جسے میں اپنی قوم کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو یہ علم ہونا چاہیے کہ ان میں سے ایک ڈیمانڈ بھی غیر آئینی و قانونی نہیں ہے، ہمیں دوسرے درجے کا شہری سمجھا جا رہا ہے، ہمارے ساتھ ریاست پر قابض لوگ سوتیلی ماں جیسا سلوک کر رہے ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی میں سی ٹی ڈی انسپکٹر کے گھر پر مسلح افراد کا حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں سی ٹی ڈی انسپکٹر (بقیہ 47صفحہ 3پر)

خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردی کیخلاف تعاون کا یقین دلانے میں ناکام رہی، طلال چوہدری

کے پی حکومت دہشتگردی کیخلاف اقدامات کیلئے تیار نہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ کے پی حکومت دہشتگردی کیخلاف اقدامات کیلئے تیار نہیں، کے پی حکومت نیشنل ایکشن پلان پر عمل نہیں کرنا چاہتی۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردی کیخلاف تعاون کا یقین دلانے میں ناکام رہی، بار بار مسودہ خیبر پختونخوا کی قیادت کے کہنے پر تبدیل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو مایوس ہوئے، پی ٹی آئی کی ٹیم بھی کے پی کی (بقیہ 21صفحہ 3پر)

لانگ مارچ کو اسلام آباد میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا، رانا ثناء اللہ

دہشت گردی کے خلاف تعاون کی صورت میں مستقبل میں مذاکرات کا دروازہ کھلا رہ سکتا ہے، مشیر وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ مذاکرات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف کے سیاسی امور پر مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا کہ مذاکرات کا بنیادی محور خیبر پختونخوا میں امن و امان اور دہشت گردی کی صورت حال تھا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حکومت کا مطالبہ تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف موثر کردار ادا کرے، تاہم اپوزیشن اس معاملے پر تعاون پر آمادہ نہیں ہوئی، انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کے معاملے پر حکومت نے لچک دکھائی، لیکن دیگر اہم امور پر اتفاق نہ ہو سکا۔ رانا ثناء اللہ نے واضح کیا کہ پی ٹی آئی کا مجوزہ لانگ (بقیہ 43صفحہ 3پر)

آزاد جموں و کشمیر کے کالعدم فسادی جتھے سے 8 ارکان کا اعلان لاتعلقی

لاتعلقی کرنے والے کارندوں کی شہریوں سے 4 اکتوبر کی کال کو مسترد کرنے کی اپیل

بٹیاں بالا (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کے امن دشمن کالعدم فسادی جتھے سے 8 ارکان نے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔ ڈسٹرکٹ پریس کلب بٹیاں بالا میں پریس کانفرنس کے دوران 8 کارندوں نے فسادی جتھے سے اظہار لاتعلقی کر دیا۔ فسادی جتھے سے کنارہ کشی اختیار کرنے والوں میں عبدالقدیر، وقار انجم یوسفزئی، وحید کیانی اور راجہ جلیل شامل ہیں۔ یاسر صدیق کیانی، شاہد حمید عباسی، جمشید کیانی اور نسیم کیانی نے بھی فسادی جتھے سے لاتعلقی کا اعلان کیا۔

حکومت اور اپوزیشن کو کھلے دل کے ساتھ مذاکراتی عمل جاری رکھنا چاہیے، جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کو کھلے دل کے ساتھ مذاکراتی عمل جاری رکھنا چاہیے۔ اپنے بیان میں ترجمان نے کہا کہ طویل عرصے بعد حکومت اور اپوزیشن جماعتوں کا مذاکرات کی میز پر آنا خوش آئند تھا۔ ترجمان جے یو آئی اسلم غوری نے کہا کہ مذاکرات ہی سیاسی مسائل (بقیہ 23صفحہ 3پر)

سیاسی اختلافات کا حل تصادم نہیں، سنجیدہ مذاکرات اور سیاسی مفاہمت ہے، محمد ہمایوں خان

خیبر پختونخوا کے عوام احتجاجی سیاست، سڑکوں کی بندش اور مسلسل سیاسی بے یقینی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل محمد ہمایوں خان نے حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان مذاکرات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ 22صفحہ 3پر)

سوراب، خضدار اور وڈھ میں قومی شاہراہ پر احتجاج کے خلاف دفعہ 144 نافذ

قومی شاہراہوں پر بلاتعطل آمدورفت یقینی بنانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے سوراب، خضدار اور وڈھ میں قومی شاہراہ پر احتجاج، دھرنوں اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈالنے کے خلاف 3 ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کر دی۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی کے مطابق قومی شاہراہوں پر بلاتعطل آمدورفت یقینی بنانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ این 25 شاہراہ کی بندش سے مریضوں، مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عوامی مشکلات کے خاتمے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

قوم اور پاک فوج اندرونی و بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ثابت قدم ہیں، خواجہ آصف

صوبے میں دہشتگردی واقعات کے نتیجے میں متعدد شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر قوم خیبر پختونخوا حکومت کو جوابدہ ٹھہرائے گی، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی سہولت کاری کر رہی ہے جس کے باعث صوبے میں سیکیورٹی کے چیلنجز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اتوار کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے واقعات کے نتیجے میں متعدد شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر قوم خیبر پختونخوا حکومت کو جوابدہ ٹھہرائے گی۔

محمود اچکزئی اور سہیل آفریدی مذاکرات کی ناکامی کا سبب بنے، اندرونی کہانی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کی ناکامی کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی، لانگ مارچ ملتوی نہ کرنا اور انسداد دہشت گردی پر معاہدہ نہ ہونا ڈیڈلاک کی وجہ بنا۔

وزیر اعظم شہباز شریف کا رانا ثنا اللہ کا ٹیلیفون، مذاکرات سے متعلق گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف کو مشیر سیاسی امور رانا ثنا اللہ کا ٹیلیفون موصول ہوا جس دوران رانا ثنا اللہ نے پی ٹی آئی سے مذاکرات سے متعلق وزیر اعظم کو آگاہ کیا۔



کوئٹہ: جاپان نیشنل گیمز کے کھلاڑی ذاکر خان کا کوئٹہ پہنچنے پر استقبال کرنیوالوں سردار امین اللہ ملازئی خوشو کک باکسنگ کلب کے استاد عاصم مینگل اور دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

چھوٹے یونٹس سے لوگ اپنی مرضی سے انتظامی سربراہ منتخب کر سکیں گے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اور ایم کیو ایم کے رہنما مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ چھوٹے یونٹس سے لوگ اپنی مرضی سے انتظامی سربراہ منتخب کر سکیں گے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال نے کہا کہ چھوٹے صوبے بننے چاہئیں تاکہ اگر غلطی ہو جائے تو انتظامی سربراہ کو تبدیل کیا جا سکے۔

ایس آئی ایف سی کے تعاون سے کھیلوں کے شعبے میں اہم پیشرفت

ڈریگن فورس اکیڈمی کا قیام پاکستان ریجنل اکنامک فورم اور ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری کا مظہر ہے

اسلام آباد (این این آئی) یورپی فٹبال کلب ایف سی پورٹو اور سیالکوٹ فٹبال اکیڈمی کے اشتراک سے ڈریگن فورس فٹبال اکیڈمی قائم کی گئی ہے۔ ایف سی پورٹو پرتگال کا مشہور فٹبال کلب ہے جس کا شمار یورپ کے بڑے کلبوں میں ہوتا ہے، ڈریگن فورس اکیڈمی کا قیام پاکستان ریجنل اکنامک فورم اور ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری کا مظہر ہے۔ پرتگال کے معروف فٹبال کلب سے منسلک یہ اقدام نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے تربیتی تجربات فراہم کرے گا۔

ایف آئی اے اسلام آباد زون کی سوشل میڈیا پر جعلی پیجز کے خلاف قانونی کارروائی کی تنبیہ

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) اسلام آباد زون نے خبردار کیا ہے کہ عوام کو گمراہ کرنے کے لیے ایجنسی کے نام، شناخت یا لوگو کا استعمال کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر جعلی (بقیہ 19صفحہ 3پر)

سرکاری حج اسکیم، دوسری قسط کی وصولی شروع ہو گئی

دوسری قسط جمع کرانے سے پہلے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کرنا لازمی قرار دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزارت مذہبی امور کے زیر انتظام سرکاری حج اسکیم کے تحت دوسری قسط کی وصولی رات 12 بجے شروع ہو گئی ہے۔ وزارت مذہبی امور کے مطابق سرکاری عازمین حج دوسری قسط 5 سے 20 اکتوبر تک جمع کرا سکیں گے، دوسری قسط کی ادائیگی بھی پاک حج ایپ اور ڈیجیٹل حج پورٹل سے ہوگی۔ دوسری قسط جمع کرانے سے پہلے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان مرکزی مسلم لیگ نصیر آباد ڈویژن کے زیر اہتمام تنظیمی مشاورتی اجلاس

چھتر (این این آئی) پاکستان مرکزی مسلم لیگ نصیر آباد ڈویژن کے زیر اہتمام صحبت پور سٹی میں اہم تنظیمی مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد، جعفر آباد (بقیہ 20صفحہ 3پر)

بلااشتعال بھارتی فائرنگ، شہید پاکستانی شہریوں کی نمازِ جنازہ ادا، لدھڑ میں سپرد خاک

سرحدی علاقوں کے شہریوں نے بھی بھارتی فورسز کے گھنانے اقدام کو شرمناک عمل قرار دیا

لدھڑ (این این آئی) پاک بھارت سرحد پر بلااشتعال بھارتی فائرنگ سے شہید دونوں پاکستانی شہریوں کی نمازِ جنازہ ادا کر دی گئی، بلااشتعال بھارتی فائرنگ سے شہید شہریوں کی نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی. بھارتی اشتعال انگیزی میں شہید عظمت رسول اور محسن جٹ کو آبائی گاؤں جتاں والی حویلی، لدھڑ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ بھارتی اشتعال انگیزی میں شہید قصور کے شہریوں کے اہلخانہ نے کہا کہ اگر بزدل بھارتی فورسز میں اتنی ہمت ہے تو پاکستانی قوم سے(بقیہ 27صفحہ 3پر)

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو گئے

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ جانے والی مسافر گاڑی پر فائرنگ کر دی جس (بقیہ 28صفحہ 3پر)



آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ژوب دورے کے موقع پر قبائلی عمائدین سے ملاقات کر رہے ہیں

معاشی و سیاسی استحکام کے لیے تمام سیاسی دھاروں کو مل بیٹھ کر مذاکرات کرنا ہوں گے، نیئر حسین بخاری

سندھ کے عوام پیپلز پارٹی پر مکمل اعتماد کرتے ہیں اور پارٹی عوامی امنگوں کے مطابق ملک کو بحرانوں سے نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے، رہنما پیپلز پارٹی

ایبٹ آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل نیئر حسین بخاری نے کہا ہے کہ ملکی سیاسی کشیدگی کے معیشت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں جس کے باعث غریب، محنت کش اور مزدور طبقہ کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، معاشی و سیاسی استحکام کے لیے تمام سیاسی دھاروں کو مل بیٹھ کر مذاکرات کرنا ہوں گے۔

اوتھل میں قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل سائیکلوں پر ایرانی پٹرول کی اسمگلنگ جاری

اوتھل (این این آئی) قومی شاہراہ پر موت کا سفر، ایرانی تیل بردار موٹر سائیکلوں کی بے لگام نقل و حرکت پر شہریوں کا شدید اضطراب، انتظامیہ سخت نوٹس لے۔

ایمرجنسی لگتی ہے تو پی ٹی آئی کیلئے میں اکیلا ہی کافی ہوں، گورنر کے پی

جب صوبے کی صورتحال ایسی ہو جاتی ہے تو صدر، وزیر اعظم اور دیگر ادارے سمجھیں تو ایمرجنسی لگنے کی گنجائش ہوتی ہے، فیصل کنڈی

پشاور / کراچی / اسلام آباد (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبہ بچانے کے لیے اگر ایمرجنسی لگانا پڑی تو ضرور لگائیں گے، اور اگر ایمرجنسی لگتی ہے تو پی ٹی آئی کے لیے میں اکیلا ہی کافی ہوں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ جب صوبے کی صورتحال ایسی ہو جاتی ہے تو صدر، وزیر اعظم اور دیگر ادارے سمجھیں تو ایمرجنسی لگنے کی گنجائش ہوتی ہے۔



لاہور، شہری تعطیل کے روز لنڈا بازار سے کپڑے خرید رہے ہیں

افتتاح کے ایک ہفتے بعد جناح پیپلز ٹرین کا انجن پٹڑی سے اتر گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں تقریباً ایک ہفتہ قبل شروع کی گئی جناح پیپلز ٹرین کا انجن چلاک ریلوے اسٹیشن کے یارڈ میں پٹڑی سے اتر گیا تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ریلوے حکام کے مطابق 4 اکتوبر کو انجن نمبر 5120 معمول کی شنٹنگ کے دوران لائن نمبر 3 پر (بقیہ 35صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی خود کو دہشت گردی کی سہولت کار ثابت کر رہی ہے، گورنر کے پی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صوبائی حکومت نے سیکیورٹی سے متعلق وعدوں سے پسپائی اختیار کی، فیصل کریم کنڈی

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی خود کو دہشت گردی کی سہولت کاری کرنے والی جماعت کے طور پر بے نقاب کر رہی ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ پی ٹی آئی کے اقدامات اور بار بار سمجھوتوں پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔

ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، اسد قیصر

اسی مطالبے پر حکومت کی طرف سے واضح یقین دہانی نہیں کروائی گئی، رہنما تحریک انصاف

صوابی (این این آئی) پی ٹی آئی رہنما و سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے جس کے بارے میں حکومت کی طرف سے واضح یقین دہانی نہیں کروائی گئی۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا فرنٹ لائن صوبہ ہے، گزشتہ کئی برس کے دوران یہاں پولیس، سی ٹی ڈی، اسپیشل برانچ اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے اہلکاروں نے عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں ان قربانیوں کے (بقیہ 46صفحہ 3پر)

تاجر، صنعت کار، سرمایہ کار اور کاروباری شخصیات ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، سیدال ناصر

کاروباری افراد کو درپیش مسائل کے حل اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مؤثر پالیسی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کے یوتھ پروگرام برائے سیاحت و مہمان نوازی کے فوکل پرسن محمد رؤف راجہ کی جانب سے راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب اعلیٰ عہدیداران کے اعزاز میں راولپنڈی کے ایک معروف ہوٹل میں پروقار تقریب ملاقات و عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ تاجر، صنعت کار، سرمایہ کار اور کاروباری شخصیات ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ملک میں تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ کاروباری(بقیہ 45صفحہ 3پر)

گوادر، قائمہ کمیٹی فشریز کا اجلاس، ممنوعہ جالوں کے خلاف سخت کارروائی پر زور

مچھلیوں کی افزائش کے موسم میں ماہی گیری کی بندش پر غور

گوادر (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری کا اجلاس گوادر میں منعقدہ ہوا۔ اجلاس کے دوران مجوزہ بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 کا جائزہ لیا گیا۔ گوادر پرو کے مطابق مجوزہ قانون میں ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ، سمندری وسائل کے تحفظ، آبی زراعت (ایکوا کلچر) کے فروغ اور ماہی گیری کے شعبے میں ضابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

چھوٹی چھوٹی چیزیں تھیں لیکن نتائج تک نہیں پہنچ سکے، علامہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) سینٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں تھیں لیکن نتائج تک نہیں پہنچ سکے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں تھیں لیکن نتائج تک نہیں پہنچ سکے، بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا معاملہ حل نہیں ہو سکا۔

پاک افغان کشیدہ تعلقات، ماسکو فارمیٹ کا آٹھواں اجلاس (آج) ہوگا

دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی، سرحدی سلامتی اور باہمی اختلافات پر علاقائی سطح پر بات چیت کا ایک اور موقع مل گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدہ تعلقات کے تناظر میں ماسکو فارمیٹ کا آٹھواں اجلاس (آج) پیر 5 اکتوبر کو روس میں ہوگا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی، سرحدی سلامتی اور باہمی اختلافات پر علاقائی سطح پر بات چیت کا ایک اور موقع فراہم ہوگا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کی جانب سے افغانستان کے لیے(بقیہ 31صفحہ 3پر)

ہرنائی کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی

کوئٹہ (این این آئی) ہرنائی کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ہرنائی کے علاقے پری چشمے کے قریب سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال (بقیہ 29صفحہ 3پر)

کوہلو کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی

کوئٹہ (این این آئی) کوہلو کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق اتوار کو کوہلو کے علاقے ناران سے پولیس نے ایک نامعلوم شخص کی (بقیہ 30صفحہ 3پر)

پنجاب بار کونسل کا دنیا کے مختلف ممالک کی قانونی برادری سے روابط بڑھانے کا فیصلہ

نئی عمارت کی تعمیر، طبی سہولیات میں اضافے، گروپ انشورنس، مہنگے امراض کے علاج کیلئے بجٹ مختص کرنیکی منظوری

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل کے جنرل ہاؤس کے اجلاس میں وکلاء کی فلاح و بہبود، پیشہ ورانہ مسائل کے حل، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور بار کونسل کے انتظامی امور سے متعلق متعدد اہم قرار دادیں منظور کر لی گئیں جبکہ پنجاب بار کونسل سے ملحقہ پلاٹ پر نئی عمارت کی تعمیر، وکلاء اور ان کے اہل خانہ کیلئے طبی سہولیات میں اضافے، گروپ انشورنس ،(بقیہ 32صفحہ 3پر)

خیبر پختونخوا حکومت کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، زاہد خان

خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، سینئر سیاستدان

اسلام آباد (این این آئی) سینئر سیاستدان سینیٹر زاہد خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، اس کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، کابل کے تار نئی دہلی سے ملتے ہیں۔ اپنے ایک پیغام میں زاہد خان نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے دھاگے کابل سے ملتے ہیں، ایسی صورتحال میں مذاکرات کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں کا علاؤ الدین مینگل کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے چیئرمین حاجی بشیر احمد رند، سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، محمد عمر جتک، عارف خان نیچاری، دین محمد محمد حسنی، ملک وحید کاسی، ملک محمد حسین بنگلزئی، ظفر خان رند، سید منظور شاہ فضل محمد یوسفزئی، انجینئر نجیب اللہ مری نے بیان میں فیڈریشن (بقیہ 34صفحہ 3پر)

سکھر حیدر آباد موٹر وے کی تعمیر کا آغاز آئندہ ماہ ہو جائے گا، علیم خان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ سکھر حیدر آباد موٹر وے کی تعمیر کا آغاز آئندہ ماہ ہو جائے گا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں آئندہ ماہ سے سکھر حیدر آباد موٹر وے ایم 6- کی تعمیر کے آغاز کی خوشخبری سنا دی۔

تحریک انصاف کا لکی مروت سے صوابی تک لانگ مارچ کے پہلے مرحلہ شروع، اسلام آباد کا پلان نہیں دیا گیا

ممکنہ لانگ مارچ کیلئے سیکورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جس جس ضلع میں قافلہ جائے گا

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی قیادت میں لانگ مارچ گنڈی چوک لکی مروت سے شروع ہو گیا، فی الحال اسلام آباد جانے کا کوئی پلان نہیں دیا گیا۔

تحریک انصاف کا لکی مروت سے صوابی تک لانگ مارچ کے پہلے مرحلے کا اعلان، اسلام آباد کا پلان نہیں دیا گیا

ممکنہ لانگ مارچ کیلئے سیکورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جس جس ضلع میں قافلہ جائے گا

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے لکی مروت سے صوابی تک لانگ مارچ کے پہلے مرحلے کا اعلان کر دیا، فی الحال اسلام آباد جانے کا کوئی پلان نہیں دیا گیا۔ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے ٹوئٹ میں لانگ مارچ کا پہلا مرحلہ اتوار 4 اکتوبر سہ پہر ایک بجے لکی مروت کے گنڈی چوک (بقیہ 36صفحہ 3پر)



لاہور، جامعہ نعیمیہ کے ناظم اعلیٰ و چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

حکومت نے جان بوجھ کر مذاکرات ناکام بنائے، اب حالات خراب ہوئے تو ذمہ داری ان پر ہو گی: شوکت یوسفزئی

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج سے حالات مزید خراب ہوں گے، ملک قرضوں میں ڈوبا ہے

پشاور (این این آئی) تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے ترجمان شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ حکومت نے مذاکرات میں ڈیڈلاک پیدا کر کے مایوس کیا، اب حالات خراب (بقیہ 33صفحہ 3پر)

آزاد کشمیر، 8 افراد کا کالعدم جتھے سے لاتعلقی کا اعلان

مظفر آباد (این این آئی) آزاد کشمیر حکومت کی جانب سے کالعدم قرار دی گئی جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جے اے سی) کے 8 فعال ارکان نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے مستقل طور پر تنظیم سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔



اسلام آباد، وزارت اطلاعات نشریات اور سی ڈی اے کے باہمی اشتراک سے اسلام آباد میں یادگار فتح کی رونمائی تقریب کے موقع پر اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں